SUN.11.Aug.2024
VOLUME:19 NO: 204
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No- MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 11 / اگست 2024
جلد:19 شمار 204
5 / صفر المظفر 1446ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

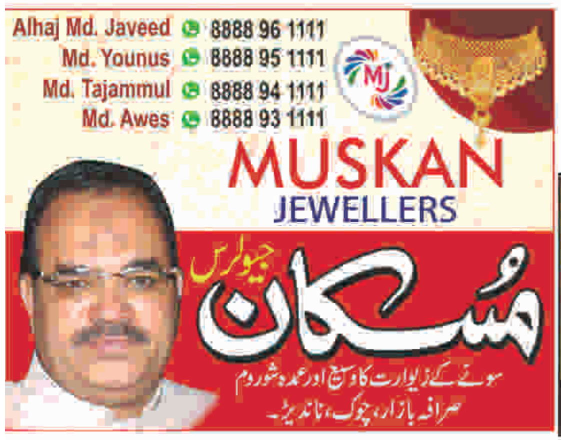

کیا ہندوستان میں کچھ بڑا ہونے والا ہے؟

'ہنڈن برگ ریسرچ' کے 4 الفاظ والے پوسٹ سے نئی ہلچل شروع

نئی دہلی: 10 / اگست (ایجنسیز) ہنڈن برگ ریسرچ ایک بار پھر سرخیوں میں آ گیا ہے۔ وجہ ہے اس کے ذریعہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انگریزی میں کیا گیا 4 الفاظ پر مشتمل ایک پوسٹ۔ اس پوسٹ اشارہ دیا گیا ہے کہ ہندوستان میں کچھ بڑا ہونے والا ہے۔ جب سے یہ پوسٹ سامنے آیا ہے، ایک ہلچل سی مچ گئی ہے۔ لوگوں کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہونے لگا ہے کہ کیا اڈانی گروپ کے بعد پھر کسی ہندوستانی کمپنی سے متعلق کچھ انکشاف ہونے والا ہے؟ دراصل ہنڈن برگ ریسرچ نے 10 اگست کو ایکس پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے "Something big soon India" یعنی "ہندوستان میں کچھ بڑا ہونے والا ہے۔" ہنڈن برگ ریسرچ نے اس پوسٹ کے ذریعہ لوگوں میں ایک تجسس پیدا کر دیا ہے۔ اب سبھی کو ادارہ کی نئی تحقیق یا رپورٹ کا انتظار ہے۔ ظاہر ہے اس پوسٹ نے کئی ہندوستانی کمپنیوں کی نیندیں بھی حرام کر دی ہوں گی۔ واضح رہے کہ ہنڈن برگ نے 24 جنوری 2023 کو اڈانی گروپ: ہاؤ دی ورلڈس تھرڈ رچیسٹ مین از پلنگ دی لارجیسٹ کون ان کارپوریٹ ہسٹری' عنوان سے ایک رپورٹ شائع کی تھی۔ اس رپورٹ میں اڈانی گروپ پر بڑے پیمانے پر کارپوریٹ بدعنوانی اور شیئرز کی قیمتوں میں ہیرا پھیری کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ رپورٹ سامنے آنے کے بعد اڈانی گروپ کے شیئرز تباہ ہو گئے تھے۔ حالانکہ بعد میں دھیرے دھیرے شیئرس نے پھر سے مضبوطی حاصل کر لی۔

کریمی لیئر بتا کر ایس سی۔ایس ٹی پر حملہ ہو رہا

بی جے پی کا ارادہ ریزرویشن ختم کرنا ہے: کھڑگے

نئی دہلی: 10 / اگست (ایجنسیز) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے اندر ذیلی درجہ بندی اور 'کریمی لیئر' سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے ہفتہ کے روز کہا کہ یہ فیصلہ سامنے آتے ہی حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ اسے پارلیمنٹ کے ذریعہ منسوخ کرائے۔ انھوں نے بی جے پی پر ریزرویشن ختم کرنے کی کوشش کا الزام عائد کیا اور کہا کہ کسی کو کریمی لیئر کے فیصلے کو منظوری نہیں دینی چاہیے، اور جب تک چھوا چھوت ہے، تب تک ریزرویشن برقرار رہنا چاہیے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ "گزشتہ دنوں سپریم کورٹ کے سات ججوں نے ایک فیصلہ دیا ہے جس میں انھوں نے ایس سی۔ایس ٹی طبقہ کے لوگوں کی ذیلی درجہ بندی کے ساتھ ہی کریمی لیئر کی بھی بات کی ہے۔ ہندوستان میں دلت طبقہ کے لوگوں کے لیے ریزرویشن بابا صاحب کے 'پونا پیکٹ' کے ذریعہ سے ملا تھا۔ بعد میں پنڈت جواہر لال نہرو اور مہاتما گاندھی کے ذریعہ ریزرویشن پالیسی کو جاری رکھا گیا۔" انھوں نے مزید کہا کہ سیاسی ریزرویشن کے ساتھ ہی تعلیم اور روزگار میں بھی ریزرویشن ایک ضروری ایشو تھا، لیکن اب ایس سی۔ایس ٹی کے لوگوں کو کریمی لیئر کا کہہ کر ریزرویشن سے باہر نکالنا، ان کے اوپر ایک بڑا حملہ ہے۔ کھڑگے نے بی جے پی پر ریزرویشن ختم کرنے کا ارادہ رکھنے سے متعلق الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ "آج پبلک سیکٹر کے اداروں کو پرائیویٹ ہاتھوں میں سونپ کر سرکاری ملازمت اور ریزرویشن ختم کیا جا رہا ہے۔ ایک طرف ملک میں لاکھوں سرکاری ملازمتیں ہیں، جن میں بھرتیاں نہیں کی جا رہی ہیں، دوسری طرف آپ کریمی لیئر لا کر دلت سماج کو چھل رہے ہیں۔ میں اس کی مخالفت کرتا ہوں۔" کھڑگے کا کہنا ہے کہ ایس سی۔ایس ٹی کا یہ جو ایشو ہے، اس میں دلتوں اور محروموں کے بارے میں سوچا ہی نہیں گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ "جب تک اس ملک میں چھوا چھوت ہے، تب تک ریزرویشن رہنا چاہیے اور رہے گا۔ اس کے لیے ہم لڑتے رہیں گے۔ میری اپیل ہے کہ سبھی مل کر اس کریمی لیئر کے فیصلے کو منظوری نہ دیں۔ کرناٹک میں آج بھی ایسے کچھ گاؤں ہیں، جہاں لوگوں کو اندر آنے نہیں دیا جاتا۔ جب تک ملک میں ایسی چیزیں چل رہی ہیں، آپ ریزرویشن ختم نہیں کر سکتے۔" اس معاملے میں کھڑگے کا کہنا ہے کہ ہر ریاست میں ایس سی۔ایس ٹی کی فہرست الگ ہوتی ہے، اس لیے اس فہرست سے کس کو کتنا فائدہ ہوتا ہے اور کس کو نقصان ہوتا ہے، اس سلسلے میں ہم باریکی سے سوچ کر آگے قدم بڑھائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ "اس موضوع پر راہل گاندھی بھی سوچ رہے ہیں۔ انھوں نے کئی دانشوروں کو بلا کر اس معاملے میں تبادلہ خیال بھی کیا ہے۔ ہم دلتوں۔محروموں کی حفاظت کے لیے جو بھی کر سکتے ہیں، وہ کریں گے۔" کھڑگے مزید کہتے ہیں کہ "اس موضوع پر ہم صلاح کار کمیٹی بنائیں گے۔ ہم اس سلسلے میں غیر سرکاری اداروں سے ملاقات کریں گے اور ان کی رائے لیں گے اور سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھیں گے۔ کانگریس چاہتی ہے کہ ہم ایسے غیر سرکاری اداروں کو بھی اس میں شامل کریں جو کئی سالوں سے اس موضوع پر کام کر رہے ہیں۔ اس لیے ہم سب کی رائے لے کر آگے بڑھیں گے۔"

کشمیر میں 4 دہشت گردوں کے خاکے جاری

جموں: جموں وکشمیر پولیس نے ہفتہ کے دن 4 دہشت گردوں کے خاکے جاری کیے اور ان کے تعلق سے مستند جانکاری دینے پر قابل لحاظ انعام کا اعلان کیا۔ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوا کی پولیس نے 4 دہشت گردوں کے خاکے جاری کیے اور کہا کہ ان کے تعلق سے ٹھوس جانکاری دینے پر کسی 5 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔ پولیس نے اپنے ایکس ہینڈل پر کہا کہ یہ 4 دہشت گرد آخری مرتبہ ملہار کے ڈھوک میں دیکھے گئے تھے۔ جموں ڈویژن کے پہاڑی اضلاع میں 40 تا 50 غیر ملکی دہشت گردوں کے گروپ کی موجودگی کی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورس نے اپنا آپریشن تیز کر دیا۔ گزشتہ 2 ماہ میں ان دہشت گردوں نے فوج پر چھاپہ مار حملے کیے۔ فوج نے 4 ہزار تربیت یافتہ فوجی بشمول پیرا کمانڈو تعینات کر دیے ہیں۔ جموں ڈویژن کے پہاڑی اضلاع پونچھ، راجوری، ڈوڈا، کٹھوا، ریاسی اور ادھم پور میں ایسے فوجی بھی تعینات کیے ہیں جو پہاڑی علاقوں میں جنگ لڑنے کے اہل ہیں۔

ممبئی میں مسلمانوں کا ادھو ٹھاکرے کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج

ممبئی: 10 / اگست (ایجنسیز) مسلم کمیونٹی تنظیموں نے سابق وزیر اعلی اور شیوسینا ادھو گروپ کے لیڈر ادھو ٹھاکرے کی ماتوشری رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا۔ مسلم تنظیم کے کارکنوں نے ادھو ٹھاکرے کے خلاف نعرے لگائے اور پوچھا کہ وقف بورڈ ترمیمی بل پر ادھو ٹھاکرے کا کیا کردار ہے۔ تنظیموں نے الزام لگایا کہ بل پر بحث کے دوران ٹھاکرے کے 9 ارکان پارلیمان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ حال ہی میں مودی حکومت نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں وقف بورڈ ترمیمی بل پیش کیا۔ لیکن بل پر بحث کے دوران ادھو ٹھاکرے گروپ کے ممبران پارلیمنٹ کا کردار سامنے نہیں آیا۔ اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے باندرہ میں ادھو ٹھاکرے کی رہائش گاہ کے باہر مسلم تنظیم کے کارکن بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ اس موقع پر نعرے لگائے گئے۔ اس تحریک کے کارکنوں کا کہنا تھا کہ جو مسلمان مساجد اور مدارس سے کام کرتے ہیں۔ آج وہ مساجد، مدارس غصب کیے جا رہے ہیں۔ اس نے ترقی پسند ہونے کی آڑ میں مسلمانوں سے ووٹ مانگے لیکن جب مسلم مخالف بل پیش کیا گیا تو یہ ایوان سے بھاگ گیا۔ یہ غدار ہیں۔ پارلیمنٹ میں کسی رکن اسمبلی نے آواز نہیں اٹھائی۔ 9 میں سے 9 ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ 99 فیصد مسلمانوں نے مہاوکاس اگھاڑی کو ووٹ دیا۔ ہم نے جو ووٹ دیے وہ کہاں گئے، مشتعل کارکنوں نے سوال کیا۔ دریں اثناء مسلمانوں نے ادھو ٹھاکرے کو ہمارے بحران کے وقت کھڑے ہونے کے لیے ووٹ دیا لیکن وہ کھڑے نہیں ہوئے۔ سوال یہ مسجد ہو، وقف بورڈ بل ہو، ان لوگوں نے آج ثابت کر دیا، صرف مسلمانوں سے ووٹ مانگے جاتے ہیں۔ وہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ مسلم کارکنوں نے ادھو ٹھاکرے پر الزام لگایا کہ جب مسلمانوں کی ضرورت تھی تو وہ پارلیمنٹ میں پیچھے ہٹ گئے لیکن ہم نے کثرت سے ووٹ دیا۔

بنگلہ دیش: مظاہرین نے عدالت عظمیٰ کو گھیرا

چیف جسٹس عبید الحسن نے استعفیٰ کا کیا اعلان

ڈھاکہ: 10 / اگست (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں عبوری حکومت تشکیل پا چکی ہے اور محمد یونس کی قیادت میں سبھی وزراء کو قلمدان بھی تقسیم کیا جا چکا ہے۔ اس کے باوجود ملک میں تشدد تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ہفتہ کے روز مظاہرین نے بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ کا گھیراؤ کر دیا اور چیف جسٹس عبید الحسن سے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے چیف جسٹس عبید الحسن نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر دیا ہے اور آج شام انھوں نے صدر محمد شہاب الدین سے ملاقات کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ مظاہرین نے چیف جسٹس اور اپیلیٹ محکمہ کو دوپہر ایک بجے تک استعفیٰ دینے کی تنبیہ کی تھی۔ جب مظاہرین نے عدالتی احاطہ کا گھیراؤ کر لیا تو چیف جسٹس عبید الحسن کو استعفیٰ دینے کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ مظاہرین نے یہ بھی دھمکی دی تھی کہ اگر مقررہ وقت پر سپریم کورٹ کے سبھی ججوں نے استعفیٰ نہیں دیا تو ان کے گھروں کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ بتایا جا رہا ہے کہ طلبا اور وکلا سمیت سینکڑوں مظاہرین نے صبح 10.30 بجے سے ہی سپریم کورٹ میں جمع ہونا شروع کر دیا تھا۔ انھوں نے مظاہرہ کے دوران چیف جسٹس اور اپیلیٹ محکمہ کو استعفیٰ دینے کی تنبیہ کی اور پھر زوردار انداز میں مظاہرہ بھی کیا۔ اس سے قبل بنگلہ دیش کی عبوری حکومت میں وزارت کھیل و نوجوان کے صلاح کار آصف محمود نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے چیف جسٹس عبید الحسن سے بلا شرط معافی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ آصف محمود نے عدالت کی میٹنگوں پر روک لگانے کی بھی تنبیہ دی تھی۔

مودی حکومت کی 'ہر گھر ترنگا مہم' پر

کانگریس نے یاد دلائی 'ترنگا اور آر ایس ایس' کی تاریخ

نئی دہلی: 10 / اگست (ایجنسیز) مرکز کی مودی حکومت نے یوم آزادی کے پیش نظر ایک بار پھر 'ہر گھر ترنگا مہم' چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کانگریس نے اس معاملے میں وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کو آر ایس ایس کی ترنگا سے متعلق تاریخ یاد دلائی ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ "نان بایولوجیکل وزیر اعظم اس قومی علامت کو ہتھیانے کی کوشش کر رہے ہیں (جسے ان کے نظریاتی کنبہ نے طویل مدت سے نامنظور کیا ہے) کیونکہ ان کی پارٹی کی کوئی تاریخ اور علامت نہیں ہے جسے ہندوستان اپنا مان سکے۔ خاص طور سے اس دن جب ہندوستان اور انڈین نیشنل کانگریس 'بھارت چھوڑو تحریک' کی سالگرہ منا سکتے ہیں، جس میں آر ایس ایس نے حصہ لینے سے انکار کر دیا تھا۔" جے رام رمیش نے وزیر اعظم اور آر ایس ایس کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "نان بایولوجیکل وزیر اعظم نے ایک اور ہر گھر ترنگا مہم شروع کی ہے۔ ترنگے کے ساتھ آر ایس ایس کے رشتوں کی مختصر تاریخ دیکھیے۔" اس کے بعد انھوں نے 4 نکات میں آر ایس ایس اور ترنگا کی تاریخ بیان کی ہے، جو اس طرح ہے... آر ایس ایس کے دوسرے چیف ایم ایس گولوالکر نے اپنی کتاب 'بنچ آف تھاٹس' میں کانگریس کے ترنگے کو قومی پرچم کی شکل میں اپنانے کے فیصلے کی تنقید کی تھی، اسے 'فرقہ وارانہ' اور 'صرف نقل کرنے' کا معاملہ قرار دیا تھا۔ آر ایس ایس کے ترجمان 'آرگنائزر' نے 1947 میں لکھا تھا کہ ترنگے کو ہندوؤں کے ذریعہ کبھی اپنایا نہیں جائے گا اور نہ ہی اس کا احترام کیا جائے گا۔ لفظ تین اپنے آپ میں ایک برائی ہے، اور تین رنگوں والا پرچم یقینی طور سے بہت برا نفسیاتی اثر پیدا کرے گا اور ملک کے لیے مضر ہے۔ 2015 میں آر ایس ایس نے کہا کہ "قومی پرچم پر بھگوا رنگ ہی واحد رنگ ہونا چاہیے کیونکہ دوسرے رنگ فرقہ وارانہ نظریات کی نمائندگی کرتے ہیں۔" آر ایس ایس نے 2001 تک اپنے ہیڈکوارٹر میں مستقل طور سے ترنگا نہیں لہرایا اور جب تین نوجوانوں نے اس کے احاطہ میں پرچم لہرانے کی کوشش کی تب زبردستی کرنے کا جرم بتا کر ان پر معاملہ درج کیا گیا۔

جاپان میں 'سنامی' یا 'میگا کوئیک' کے اندیشہ سے خوف کی لہر

3.20 لاکھ لوگوں کی جان خطرے میں!

ٹوکیو: 10 / اگست (ایجنسیز) جاپان میں گزشتہ 8 اگست کو ریکٹر اسکیل پر 7.1 شدت کا زلزلہ آیا تھا جس نے لوگوں میں دہشت پیدا کر دی تھی۔ کچھ رپورٹس کے مطابق اس زلزلہ میں ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں اور کئی عمارتوں میں شگاف پیدا ہونے کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ اس زلزلہ کے بعد سنامی کا الرٹ جاری کیا گیا تھا، لیکن اب اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایک خوفناک زلزلہ کا سامنا جاپان کو کرنا پڑ سکتا ہے۔ دراصل سائنسدانوں نے ایک خوفناک تنبیہ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ جاپان میں گزشتہ دنوں آیا زلزلہ 'فورشوک' (زلزلہ سے پہلے آنے والا جھٹکا) ہو سکتا ہے، یعنی آنے والے دنوں میں مزید مشکلات کا سامنا لوگوں کو کرنا پڑ سکتا ہے۔ سنامی کے ساتھ ساتھ میگا کوئیک کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے اور تقریباً 3.20 لاکھ عوام کی جان کو خطرہ لاحق ہے۔ اتنا ہی نہیں، اگر سنامی یا میگا کوئیک (بڑا زلزلہ) آیا تو ملک کی معیشت کو 126 لاکھ کروڑ کا نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ جاپانی محکمہ موسمیات (جے ایم اے) کے مطابق گزشتہ ہفتہ آئے زلزلہ سے مستقبل میں اس سے بھی بڑے زلزلہ کا اندیشہ بڑھ گیا ہے۔ یہ الرٹ 2011 کے بڑے زلزلہ کے بعد بنائے گئے ایک نئے سسٹم کے تحت دیا گیا ہے۔ مارچ 2011 میں جاپان میں اب تک کا سب سے خطرناک زلزلہ آیا تھا جس میں تقریباً 16 ہزار افراد کی موت ہوئی تھی۔ اس زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر تقریباً 9 تھی۔ اب اس سے بھی بڑے زلزلہ کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے، یعنی میگا کوئیک ایسا زلزلہ ہو سکتا ہے جیسا کہ جاپان میں کبھی محسوس نہیں کیا گیا۔ 10 میٹر یا اس سے زیادہ کی سنامی لہریں بھی چند ہی منٹوں میں آ سکتی ہیں۔ واضح رہے کہ 11 مارچ 2011 کو جاپان میں آئے 9 شدت والے زلزلہ کو 'گریٹ ایسٹ جاپان زلزلہ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس زلزلہ کے بعد آئی سنامی اور نیوکلیائی بحران میں تقریباً 20 ہزار لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اس کے علاوہ 2500 سے زیادہ لوگ لاپتہ ہوئے تھے اور 6000 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے تھے۔ اس زلزلہ میں 1 لاکھ 23 ہزار سے زائد گھر بھی تباہ ہو گئے تھے اور تقریباً 10 لاکھ گھروں کو نقصان پہنچا تھا۔ سنامی کی وجہ سے 70 فیصد علاقے پانی میں غرق ہو گئے تھے۔ 2011 میں اس زلزلہ کے سبب 200 سے 360 ارب ڈالر کا نقصان بھی جاپان کو ہوا تھا۔

مہاوکاس اگھاڑی حکومت نے مجھے جیل میں ڈالنے کی 4 مرتبہ سازش کی تھی: دیویندر فڑنویس

ممبئی: ڈپٹی چیف منسٹر مہاراشٹرا دیویندر فڑنویس نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں پچھلی مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) حکومت نے انہیں جھوٹے کیس میں گرفتار کرنے کی سازش ایک بار نہیں بلکہ 4 مرتبہ کی گئی تھی۔ فڑنویس جو پچھلی حکومت کے دوران مہاراشٹرا اسمبلی میں قائد اپوزیشن تھے، ممبئی کے سابق پولیس کمشنر پرمبیر سنگھ کے اس الزام پر ردعمل ظاہر کر رہے تھے کہ سابق میں انہیں مختلف کیس میں پھنسانے کی کوشش ہوئی تھی۔ فڑنویس نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پرمبیر سنگھ نے میری اور بی جے پی قائدین کی گرفتاری کی کوششوں کے تعلق سے جو دعویٰ کیا ہے وہ سچ ہے۔ ممبئی پولیس کے سابق سربراہ نے صرف ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے، لیکن مجھے گرفتار کرنے کی ایک بار نہیں بلکہ 4 مرتبہ کوشش کی گئی۔ مجھے فرضی کیس میں گرفتار کرنے کی سازش کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس کا ویڈیو ثبوت بھی سی بی آئی کو دیا تھا۔ آج بھی ہمارے پاس ڈھیر سارا ویڈیو ثبوت موجود ہے۔

افغان سرکاری ملازمین کو باجماعت نماز ادا کرنے کا حکم: طالبان رہنما

کابل: افغان طالبان نے سرکاری ملازمین پر 5 وقت کی فرض نماز باجماعت پڑھنا لازمی قرار دے دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طالبان رہنما ہیبت اللہ اخوندزادہ نے نیا فرمان جاری کر دیا جس میں سرکاری ملازمین کو 5 وقت کی نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ افغان میڈیا کے مطابق حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تمام سرکاری ملازمین پانچ وقت کی نماز مسجد میں جا کر باجماعت ادا کریں اور بغیر کسی عذر کے باجماعت نماز ادا نہ کرنے والے کو سزا دی جائے گی۔ افغان میڈیا کا کہنا ہے کہ ہیبت اللہ اخوندزادہ نے متعلقہ وزارت کو فقہ حنفی کے مطابق سزاؤں کے نفاذ کی ہدایت کی ہے۔

24 ریاستوں میں طوفانی بارش کا الرٹ

اڈیشہ کے 10 اضلاع میں سیلاب کی وارننگ

نئی دہلی: 10 / اگست (ایجنسیز) پورے ملک میں کئی دنوں سے الگ الگ مقامات پر زوردار بارش اور لینڈ سلائڈ کے واقعات سامنے آ رہے ہیں جس کی وجہ سے زبردست جانی و مالی نقصانات کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ موسمیات نے ملک کی 24 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اگلے ایک ہفتہ تک طوفانی بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ ساتھ ہی لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جنوب۔مشرق اتر پردیش اور قریبی علاقوں، راجستھان اور جنوبی جھارکھنڈ، پڑوسی علاقوں میں کم دباؤ کے علاقے کے ٹھیک اوپر طوفانی ہواؤں کا زور بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ جن ریاستوں میں بارش کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے ان میں ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، جموں وکشمیر، اتر پردیش، پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، دہلی اور مدھیہ پردیش کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ چھتیس گڑھ، گوا، مہاراشٹر، تلنگانہ، کیرل، کرناٹک، ساحلی آندھرا پردیش اور شمال مشرق کے بھی 7 ریاستوں میں بھی زوردار بارش ہو سکتی ہے۔ اڈیشہ میں ہیراکنڈ پشتہ سے پانی چھوڑے جانے کے بعد مہاندی کی آبی سطح میں اضافہ ہو گیا ہے۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ریاست کے خصوصی ریلیف کمشنر ستیہ برت ساہو نے 10 ضلعوں کے ڈی ایم کو سیلاب کے لیے الرٹ کر دیا ہے۔ ان میں سمبل پور، سونپور، انگل، بودھ، کٹک، جگت سنگھ پور اور کیندرپاڑا شامل ہیں۔ ہیراکنڈ پشتہ سے 78.5 لاکھ کیوسک پانی چھوڑا گیا ہے۔ ایک واقعہ میں منڈی۔منالی چنڈی گڑھ ہائی وے پر بنوئی پل کے پاس بس کے انتظار میں کھڑے ایک نوجوان کی پہاڑی سے گرے پتھر کی زد میں آ جانے سے موت ہو گئی ہے۔ وہیں لینڈ سلائڈ اور بارش کی وجہ سے آمد و رفت پر بھی زبردست اثر پڑا ہے۔ یہاں شملہ۔کلو این ایچ 20 گھنٹے اور چنڈی گڑھ۔منڈی این ایچ 13 گھنٹے بند رہا اور پوری رات لوگ گاڑیوں میں پھنسے رہے۔ جمعہ کو صبح میں این ایچ مسافت کے لیے ایک طرفہ طور پر بحال کیا گیا۔ شام تک ریاست میں 128 سڑکیں، 44 بجلی ٹرانسفارمر اور 67 پینے کے پانی منصوبے ٹھپ رہے۔

بی جے پی والے دستور سے زیادہ طاقتور نہیں: سسودیا

نئی دہلی: سینئر عام آدمی پارٹی قائد منیش سسودیا نے ہفتہ کے دن پارٹی ورکرس اور عوام سے کہا کہ وہ ملک میں "آمریت" کے خلاف لڑائی لڑیں۔ انھوں نے دہلی آبکاری پالیسی کیس میں جیل سے رہائی کے ایک دن بعد یہ بات کہی۔ بی جے پی کو نشانہ تنقید بناتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یہ لوگ دستور سے زیادہ طاقتور نہیں ہیں۔ ہر شخص کو اس آمریت کے خلاف لڑنا چاہیے جو نہ صرف قائدین کو جیلوں میں ڈال رہی ہے، بلکہ شہریوں کو بھی ہراساں کر رہی ہے۔ منیش سسودیا عام آدمی پارٹی ہیڈکوارٹرس نئی دہلی میں ورکرس سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ جیل میں رہنے کے دوران وہ ضمانت کے لیے پریشان نہیں تھے، بلکہ انہیں یہ دیکھ کر دکھ ہوتا تھا کہ تاجروں کو فرضی کیس میں صرف اس لیے جیل میں ڈالا جا رہا تھا کہ انھوں نے بی جے پی کو ڈونیشن نہیں دیا۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کے دن سسودیا کو یہ کہتے ہوئے ضمانت منظور کی تھی کہ سماعت کے بغیر 17 ماہ سے جیل میں رکھنا تیزی سے انصاف کے ان کے حق سے انہیں محروم رکھنا ہے۔ عام آدمی پارٹی سربراہ اور چیف منسٹر دہلی اروند کجریوال کے تعلق سے جو جیل میں ہیں، سسودیا نے کہا کہ وہ ملک میں دیانت داری کی علامت ہیں۔ کجریوال کے کام کو بدنام کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ سابق ڈپٹی چیف منسٹر نے یہ بھی کہا کہ اپوزیشن قائدین اگر آمریت کے خلاف متحد ہو جائے تو کجریوال 24 گھنٹوں میں جیل سے باہر آ جائیں گے۔ منیش سسودیا نے عام آدمی پارٹی ورکرس سے کہا کہ ہم تھوڑے صرف تھوڑے ہیں، ہمارا اصل ساتھی جیل میں ہے، وہ بہت جلد باہر آ جائے گا۔

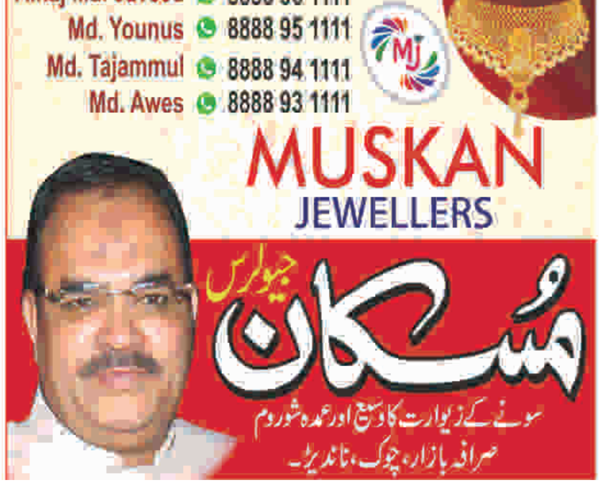

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
11 Aug. 2024

ایمان خلیف: روٹی اور کچرا بیچنے والی باکسر جن کا اولمپکس میں متنازع سفر طلائی تمغے پر ختم ہوا

عامر فکری اور ریحام الدیب

الجزائر کی باکسر ایمان خلیف نے پیرس اولمپکس میں خواتین کے باکسنگ مقابلوں کے فائنل میں چین کی باکسر یو یانگ کو شکست دے کر طلائی تمغہ جیت لیا ہے۔ انھوں نے یہ میڈل ایک ایسے وقت میں جیتا ہے جب اولمپکس کے آغاز پر ہی ان 'اہلیت' یا جنس کے بارے میں شروع سے ہی سوال اٹھنے شروع ہو گئے تھے اور ایک برس قبل انھیں ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپیئن شپ سے مبینہ طور 'صنفی اہلیت کا ٹیسٹ' پاس نہ کر پانے کے باعث نااہل قرار دیا گیا تھا۔ چینی باکسر یو یانگ کو شکست دینے سے پہلے ہی وہ رنگ میں خوشی سے جھوم رہی تھیں اور جیسے بیل بجی تو دونوں باکسرز نے ایک دوسرے کو گلے لگایا۔ انھوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ میرا خواب ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔ یہ لمحہ بہترین ہے۔ آٹھ سال محنت کی، بالکل نہیں سوئی۔ میں الجیریا میں تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ میں اپنی پرفارمنس کے لیے بہت خوش ہوں۔ میں ایک مضبوط خاتون ہوں۔' الجزائر کی 25 سالہ باکسر ایمان خلیف کی پیرس اولمپکس میں 'اہلیت' پر سوالات اٹھائے جاتے رہے ہیں اور ان کی صنف کو لے کر سوشل میڈیا پر صارفین میں بحث چھڑی رہی ہے۔ ان کے بارے میں کہا گیا کہ وہ ٹرانس یعنی خواجہ سرا ہیں تو کوئی کہہ رہا تھا کہ وہ مرد کے بھیس میں باکسنگ کر رہی ہیں۔ بی بی سی نے ایمان خلیف کے خاندان سے خصوصی گفتگو کی جنھوں نے بتایا کہ 'ایمان پیدائش سے لڑکی ہیں اور انھوں نے اپنی زندگی بھی ایک لڑکی کی طرح ہی گزار رہی ہیں۔' آیئے آپ کو الجزائر کی پہلی باکسنگ گولڈ میڈلسٹ کے بارے میں بتاتے ہیں۔

ایمان خلیف کون ہیں؟

سنہ 1990 کی دہائی کے آخر میں الجزائر کی شمال مغربی ریاست تیارت میں ایک عام گھرانے میں ایک بچی پیدا ہوئی جس کا نام ایمان رکھا گیا۔ ایمان چھ بہنوں اور ایک بھائی میں سب سے بڑی ہیں۔ ان کا بچپن تیارت کے ایک دورافتادہ گاؤں میں گزرا جہاں اینٹوں سے بنے گھر تھے۔ اس علاقے میں بچّوں کی تفریح کے لیے کوئی مواقع نہیں تھے، بس کشادہ گلیاں اور میدان تھے جن میں صرف لڑکے ہی کھیلا کودا کرتے تھے۔ یہاں لڑکیوں کا گھر سے باہر نکلنا معیوب یعنی نامناسب سمجھا جاتا تھا۔ تاہم ایمان کو فُٹ بال کھیلنا بہت پسند تھا۔ وہ گلی میں لڑکوں کے ساتھ خوب فٹ بال کھیلتی تھیں۔ جن لڑکوں کے ساتھ ایمان فٹ بال کھیلتی تھیں، وہ ان کی حفاظت کرتے تھے اور

ایسے لوگوں سے لڑ پڑا کرتے تھے جنھیں ایمان کا لڑکوں کے ساتھ کھیلنا ناگوار تھا یا وہ اس بارے میں اُنھیں کچھ کہتے تھے۔ چونکہ ایمان کا بچپن میں ہی ایسے لڑاکا لوگوں سے پالا پڑا جس کے باعث ان میں چھپا باکسنگ کا ٹیلنٹ سامنے آیا۔ ایمان اپنی جسمانی صلاحیتوں کی وجہ سے مشہور تھیں جس کی وجہ سے انھیں اپنے باقی ساتھیوں پر برتری حاصل تھی۔ ان کی پرورش ایک سخت ماحول میں ہوئی تاہم ان کی صلاحیتوں نے انھیں گھر تک محدود نہیں رکھا۔ ایک مرتبہ ایمان گلی میں کھیل رہی تھیں تو ایک بچے نے انھیں دیکھ کر اپنے کوچ سے ان کا ذکر کیا۔ اس نے کوچ کو بتایا کہ ایک لڑکی ان کے ساتھ فٹ بال کھیلتی ہے جس کی شخصیت بہت مختلف ہے اور جسمانی ساخت بھی باقی لڑکیوں کے مقابلے میں مضبوط ہے۔ یہ جاننے کے بعد کوچ نے ایمان اور ان کے والدین سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔

'ٹریننگ کرنے کے لیے گلی میں روٹی بیچنی پڑی'

تاہم ایمان ایک ایسے گاؤں میں رہتی تھیں جہاں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر نہیں تھی۔ لمبا سفر کرنے کے لیے لوگوں کو بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا اور ان مسائل کے علاوہ وہاں خواتین پر پابندیاں تھیں اور وہ اکیلے سفر نہیں کر سکتی تھیں۔ جب ان مقامی کوچ نے ایمان کے والد سے بات کی کہ ایمان کو 10 کلومیٹر دور واقع ٹریننگ سینٹر بھیجا جائے تو ایمان کے والد کو معاشرتی رویوں کے خوف کے باعث منانا کافی مشکل تھا۔ تاہم کوچ کے اصرار پر ان کے والد نے ایمان کو تربیتی سینٹر بھیجنے کی حامی بھر لی۔ تاہم ٹریننگ سینٹر جانے کے لیے ایمان کے پاس کرائے کے پیسے نہیں ہوتے تھے اور کرائے کے پیسے جمع کرنے کے لیے وہ اور ان کی والدہ گلیوں میں روٹی اور کوسکوس (گندم کی ایک قسم) فروخت کرنے پر مجبور ہو گئی تھیں۔ تاہم جب ایمان ٹریننگ سینٹر سے روزانہ الگ الگ گاڑیوں میں واپس لوٹتی تھیں تو گاؤں والوں نے باتیں بنانا شروع کر دیں۔ ان دنوں ایمان کے والد بھیڑ بکریاں چراتے تھے اور گھنٹوں گھر سے باہر رہتے تھے۔ جب انھیں ایمان کے بارے میں لوگوں کی قیاس آرائیوں کا علم ہوا تو انھوں نے ایمان کے سفر کرنے پر اعتراض کیا اور ان سے کہا کہ وہ اب مزید ٹریننگ سینٹر جانا اور کھیل میں حصہ لینا چھوڑ دیں۔ ایمان کے حوصلے پست پڑنے لگے اور انھوں نے کھیل سے دوری اختیار کرنے کا سوچا۔ تاہم ان کی پھوپھی نے اپنے بھائی کو ایمان کی ذمہ داری لینے کی پیش کش کی۔ ایمان کے پھوپھا بھی ان کے والد کے کزن تھے اور ان کے بچے ایمان کے کزن۔ ایمان کو بچپن سے ہی اپنی پھوپھی کے گھر جانا پسند تھا کیونکہ ان کی گھر کے مالی حالات کے باعث ان کے پاس اپنے کھلونے نہیں ہوتے تھے اور وہ اپنی پھوپھی کے گھر اس لیے جاتی تھی تاکہ ان کے بچوں کے کھلونوں سے کھیل سکیں۔ ایمان کے پھوپھا راشد نے بتایا کہ 'ہم نے ایمان کے معاملے میں مداخلت کی اور انھیں اپنے ساتھ اپنے گھر لے آئے کیونکہ ٹریننگ سینٹر ہمارے گھر سے بہت نزدیک تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'ایمان کا خیال رکھا کہ ان کی غذا کھیل کے مطابق ہو اور انھیں گھر کے فرد کی طرح سمجھا۔ ان کے والد نے اسی لیے انھیں ہمارے ساتھ رہنے کی اجازت دی تھی کیونکہ ہم نے کہا تھا کہ ایمان ہماری بیٹی جیسی ہے۔ وہ بے فکر ہو جائیں۔' جب ایمان اپنی پھوپھی کے گھر رہنے گئیں تو ان کے پاس ایک دینار بھی نہ تھا۔ اپنا خرچہ اٹھانے کے لیے وہ تانبے کا 'سکریپ' یعنی کچرا بیچتی تھیں۔ تاہم ان کے اردگرد لوگوں نے ان کا بہت ساتھ دیا۔ ایمان کے پھوپھا اور ان کے کزنز انھیں تربیتی سینٹر لے کر جاتے تھے۔ محلّے والے بھی ان کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔

وقف ترمیمی بل آئین میں دیئے گئے حقوق کے خلاف اور خامیوں کا مجموعہ

مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے، ملی تنظیموں کو موقع سے فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت - میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

آخر مورخہ 8/ اگست 2024 کو مرکزی حکومت نے وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پیش کر ہی دیا، یہ ترمیمی بل 2024 آئین میں دیئے گئے حقوق کے خلاف اور بہت سی خامیوں کا مجموعہ ہے، ان خامیوں میں سے چند حسب ذیل ہیں۔ (1) یہ وقف ترمیمی بل بغیر غور وفکر کے عجلت میں بنایا گیا اور پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا۔ (2) اوقاف زیادہ تر مسلمانوں کے ہیں، اس کا معاملہ مسلم سماج سے ہے، اس لئے پہلے سے جاری وقف ایکٹ میں ترمیم کے وقت مسلم سماج کی ملی، مذہبی اور سماجی اہم شخصیات سے مشورہ کی ضرورت تھی، مگر ایسا نہیں کیا گیا، اور بغیر مسلم سماج کے مشورہ کے پہلے سے جاری قانون میں ترمیم کر کے پارلیمنٹ میں ترمیمی بل پیش کر دیا گیا، جس کی وجہ سے ترمیمی بل بہت سی خامیوں کا مجموعہ بن گیا ہے۔ (3) وقف ترمیمی بل میں یہ شامل کر دیا گیا کہ کوئی شخص جو پچھلے پانچ سال سے اسلام پر پابند رہا ہو، وہی اپنی جائیداد کو وقف کر سکتا ہے، حالانکہ اسلامی قانون کے مطابق کوئی بھی شخص کبھی بھی اپنی جائیداد وقف کر سکتا ہے، پانچ سال کی کوئی قید نہیں ہے۔ (4) ترمیمات میں یہ بھی ہے کہ حکومت طے کرے گی کہ وقف سے ہونے والی رقم کہاں خرچ ہوگی، حالانکہ اسلامی قانون کے مطابق وقف کی آمدنی صرف اسی مد میں خرچ کی جا سکتی ہے جسے وقف کرنے والے واقف نے طے کیا ہو۔ (5) وقف ترمیمی بل میں یہ بھی شامل ہے کہ وقف کونسل اور ریاستی وقف بورڈ کے ممبران غیر مسلم بھی ہو سکتے ہیں۔ (6) ترمیمات میں یہ بھی شامل ہے کہ ضلع مجسٹریٹ فیصلہ کرے گا کہ کون جائیداد وقف ہے اور کون وقف نہیں، نیز اس کا فیصلہ آخری ہوگا۔ (7) ترمیمات میں ریاستی حکومت کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جسے چاہے وقف بورڈ کا ممبر بنائے، یہ ضروری نہیں ہے کہ ممبر مسلمان ہی ہو۔ (8) ترمیمات میں یہ بھی شامل ہے کہ واقف کے ذریعہ کسی کو زبانی طور پر متولی متعین کرنا قابل قبول نہیں ہوگا۔ اس ترمیمی بل میں جو ترمیمات شامل ہیں، ان میں سے بہت سی ترمیم ملک کے آئین اور مسلمانوں کے عائلی قوانین سے متصادم ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب اس ترمیمی بل کو پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا، تو اپوزیشن پارٹیوں نے سخت مخالفت کی، اس بل کو آئین مخالف اور مسلم سماج کے عائلی قوانین میں مداخلت قرار دیا، نیز اس کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں بھیجنے کا پرزور مطالبہ کیا، جس کے نتیجہ میں مذکورہ وقف بل پاس نہیں ہو سکا اور بالآخر اس کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی میں بھیج دیا گیا۔ وقف ترمیمی بل ملک کے آئین اور اسلامی قوانین کے خلاف تھا اور ہے بھی، ترمیمی بل کے پاس ہونے سے جہاں مسلم پرسنل لا میں مداخلت ہوتی، وہیں بہت سے فتنوں کے دروازے کھل جاتے، مگر بروقت اس کے خلاف آواز بلند کرنے کی وجہ سے یہ بل پارلیمنٹ سے منظور نہیں ہو سکا، اس طرح ایک بڑا فتنہ ٹل گیا، اس کے لئے اپوزیشن پارٹیوں کا بہت بہت شکر یہ کہ انہوں نے ملک کے آئین اور مسلم عائلی قوانین کی حفاظت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت میں اہم کردار ادا کیا۔ موجودہ وقت میں وقف ترمیمی بل 2024 مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا ہے، یہ ایک موقع ملا کہ ہے اب ملی تنظیمیں بالخصوص آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس بل کا باقاعدہ تجزیہ کرے اور اس بل کی ترمیمات کی خامیوں کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس پیش کیا جائے، نیز کمیٹی سے درخواست کی جائے کہ وقف مسلم پرسنل لا کا حصہ ہے، اس میں مداخلت شریعت میں مداخلت ہے، اس لئے ایسی ترمیم کو خارج کیا جائے، جو مسلم پرسنل لا کے مخالف ہو، اس کے لئے اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران سے ملاقات کی جائے اور انہیں بھی میمورنڈم دے کر ترمیمی بل 2024 کی خامیوں سے مزید آگاہ کیا جائے، تاکہ حقائق کو پیش کرنے میں آسانی ہو، موجودہ وقت میں اس کی بھی ضرورت ہے کہ اوقاف کے سلسلہ میں مسلم سماج میں بیداری پیدا کی جائے، تاکہ عوام و خواص اس بل کی خامیوں سے واقف ہوں، تاکہ اوقاف سے تعلق رکھنے والے حضرات اوقاف کے سلسلہ میں اپنی کوتاہیوں کا بھی احتساب کریں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

کولہاپور کے وشال گڑھ میں فساد

کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے پولیس اور حکومت پر سنگین الزامات عائد کیے

کولہاپور: 14 جولائی کو وشال گڑھ، ضلع کولہاپور میں ہونے والے تشدد کے واقعے پر کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے مہاراشٹر حکومت اور پولیس انتظامیہ پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ کونسل کے وفد، جس میں جنرل سیکرٹری معراج صدیقی اور یاسر صدیقی شامل تھے، نے 21 جولائی کو وشال گڑھ کا دورہ کیا اور اس واقعے کی حقیقت اور پس پردہ سیاست کو سمجھنے کی کوشش کی۔ کونسل کے مطابق، وشال گڑھ کا یہ فساد دراصل مہاراشٹر حکومت کی سازش اور پولیس کی خاموشی کا نتیجہ تھا۔ وفد کا کہنا ہے کہ وشال گڑھ قلعہ کی مسجد اور مزار گزشتہ ڈیڑھ سال سے سوشل میڈیا پر نشانے پر تھی، اور وہاں کی گندگی اور غیر قانونی قبضوں کو ہٹانے کے مطالبات بھی کیے جا رہے تھے۔ ہندو تنظیموں نے اس مقام پر "وشال گڑھ مکتی سنگرام" کے نام سے تحریک شروع کی، جس کے نتیجے میں سوشل میڈیا پر مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات عام ہو گئے تھے۔ کونسل کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ کولہاپور کے ایم پی شاہو مہاراج کے بیٹے سنبھاجی راجے نے 13 جولائی کو لوگوں کو وشال گڑھ میں جمع ہونے کی دعوت دی، اور 14 جولائی کو وشال گڑھ قلعہ کے قریب ہزاروں افراد جمع ہوئے۔ اس دوران گجاپور گاؤں میں بھی 50 سے 70 افراد موجود تھے، جنہوں نے مسجد اور مسلم گھروں پر حملہ کیا۔ کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے وفد نے دعویٰ کیا کہ یہ حملہ پولیس کی موجودگی میں ہوا، اور اس دوران کولہاپور کے ایس پی مہندرا پنڈت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ وفد نے الزام لگایا کہ یہ پوری سازش سنبھاجی راجے کی قیادت میں کی گئی تھی، اور اسے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ کونسل نے حکومت سے مندرجہ ذیل مطالبات کیے ہیں: 1. گجاپور پر حملہ کرنے والے افراد کی شناخت کی جائے اور ان پر یو اے پی اے کے تحت مقدمہ چلایا جائے۔ 2. ایس پی مہندرا پنڈت کو فوری طور پر معطل کیا جائے اور ان کے خلاف تحقیقات کی جائیں۔ 3. حکومت اس حملے کو دہشت گردی قرار دے اور متاثرہ افراد کو مالی امداد فراہم کرے۔ 4. سنبھاجی راجے کو گرفتار کیا جائے اور اس سازش کو بے نقاب کیا جائے۔ کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے اس واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور پولیس کو جوابدہ ہونا چاہیے، اور اس ظلم و ناانصافی کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

اعجاز ملک این۔سی۔پی شرد پوار جلگاؤں شہر صدر نامزد شہر میں خوشی کی لہر

جلگاؤں: 10 اگست (عبدالوحید جنیدی) اعجاز ملک کو راشٹروادی کانگرس پارٹی شرد پوار کا جلگاؤں شہر صدر جیسے ہی نامزد کیا گیا ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، پارٹی صدر جینت پاٹل اور پارٹی کے جنرل سیکرٹری روہند پوار نے یہ ذمہ داری گزشتہ کئی سالوں کے بہترین کاموں کو دیکھتے ہوئے سونپی ہیں واضح ہوں کہ اعجاز ملک کئی سالوں سے پارٹی کی مضبوطی اور توسیع کے لیے کام کر رہے ہیں ان کی جانب سے کیے گئے سبھی کام نتیجہ خیز رہے۔ ضلع کے مختلف مقامات پر اعجاز ملک کا والہانہ استقبال کیا جا رہا ہے اسی طرح اینگلو اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج، ڈاکٹر عبدالغفار ملک سینئر کالج آرٹس و سائنس جلگاؤں، کلام پیرامیڈیکل کالج کی جانب سے بھی استقبال عمل میں آیا اس موقع پر ادارۂ ہٰذا کے پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ سر، وائس پرنسپل فاروق امیر سر، سپروائزر نعیم بشیر سر اور جملہ اسٹاف ممبران موجود تھے۔

بنگلہ دیش میں مظاہرین پر 'طاقت کا استعمال' حسینہ واجد کے مغربی ممالک میں پناہ لینے میں رکاوٹ بن سکتا ہے؟

اکبر حسین

ہفتوں سے بنگلہ دیش میں جاری پُرتشدد مظاہروں کے بعد شیخ حسینہ نے پانچ اگست کو بطور ملک کی وزیراعظم استعفیٰ دے دیا تھا اور وہ اس کے فوراً بعد انڈیا روانہ ہو گئی تھیں۔ انڈیا کے وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر پہلے ہی دوٹوک انداز میں واضح کر چکے ہیں کہ انڈیا شیخ حسینہ کی آخری منزل نہیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم نے استعفیٰ دینے کے بعد مختصر دورانیے کے لیے انڈیا کا دورہ کرنے کی اجازت مانگی تھی۔ شیخ حسینہ کے صاحبزادے سجیب واجد جوئے کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ ان کی والدہ نے کسی بھی ملک سے سیاسی پناہ کی درخواست نہیں کی۔ ایسی صورتحال میں یہ سوال اُٹھتا ہے کہ انڈیا کے بعد شیخ حسینہ کی منزل کون سا ملک ہوگا اور کیا برطانیہ، امریکہ یا کوئی دوسرا مغربی ملک انھیں سیاسی پناہ دے گا؟ 'مغربی ممالک میں پناہ ملنا مشکل ہے' انٹرنیشنل کرائسز گروپ سے منسلک محقق ٹام کینے نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا کہ کسی مغربی ملک میں سیاسی پناہ حاصل کرنا شیخ حسینہ کے لیے مشکل ہوگا، شاید ایسا ممکن ہی نہ ہو۔ بنگلہ دیش میں حکومت ختم ہونے سے قبل آخری اطلاعات کے مطابق آخری وقت تک شیخ حسینہ نے پولیس اور فوج کو ہدایات دی تھیں کہ وہ مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کریں۔ ولسن سینٹر کے ساؤتھ ایشین سینٹر سے بطور ڈائریکٹر منسلک مائیکل کگلمین بھی سمجھتے ہیں کہ شیخ حسینہ کے لیے کسی مغربی ملک میں پناہ حاصل کرنا انتہائی مشکل ہوگا۔ ملک میں شیخ حسینہ کی حکومت کے آخری دنوں میں پیش آنے والے واقعات پر متعدد مغربی ممالک بھی حیران اور پریشان تھے۔ مائیکل کگلمین کا مزید کہنا تھا کہ 'جس طرح سے سکیورٹی فورسز نے پُرامن مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کیا اور جیسے شیخ حسینہ کی حکومت نے ان کے خلاف ظلم کا طریقہ اپنایا، اس پر مغربی ممالک کو شدید تحفظات ہیں۔' اس کی وجہ یہ ہے کہ شیخ حسینہ کے خاندان کے متعدد اراکین مغربی ممالک میں مقیم ہیں۔ انسانی حقوق کی متعدد بین الاقوامی تنظیموں اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے بھی طلبہ کے خلاف طاقت کے استعمال کے معاملے کو اُٹھایا۔ لیکن پھر بھی شیخ حسینہ کو طاقت کے استعمال سے نہیں روکا جا سکا۔ 'ٹوم کینے کہتے ہیں کہ 'اقتدار میں رہنے کے لیے شیخ حسینہ مزید لوگوں کو قتل کرنا چاہتی تھیں۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ اگر عالمی ادارہ برائے انصاف بنگلہ دیش میں رونما ہونے والے حالیہ واقعات کی تحقیقات کرتی ہے تو صورتحال تبدیل ہو جائے اور اس کے بعد شاید شیخ حسینہ برطانیہ میں بھی محفوظ نہ ہوں۔ لیکن ماضی میں ایسی متعدد مثالیں موجود ہیں جب آمروں کو یورپی ممالک اور امریکہ نے پناہ دی ہو۔ سعودی عرب نے بھی مسلم ممالک میں معزول ہونے والے متعدد آمروں کو ماضی میں ملک میں پناہ دی ہے۔

مغربی ممالک شیخ حسینہ کو کیوں پناہ دینے سے گریزاں؟

مبصرین کا کہنا ہے کہ سرد جنگ کی ابتدا کے بعد یورپ اور امریکہ کی جانب سے آمروں کو سیاسی پناہ دینے کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ انٹرنیشنل کرائسز گروپ کے محقق ٹوم کینے کہتے ہیں کہ 'بنگلہ دیش میں رونما ہونے والے واقعات سب نے دیکھے ہیں کیونکہ سوشل میڈیا پر متعدد تصاویر اور ویڈیوز موجود ہیں۔ 20 یا 30 سال قبل یہ واقعات اتنی تیزی سے دنیا بھر میں لوگوں تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔' 'جس بڑے پیمانے پر وہاں ہلاکتیں ہوئی ہیں اس سے شیخ حسینہ کی ساکھ پر منفی اثر پڑا ہے۔ سرد جنگ کے بعد امریکہ اور یورپ نے اپنے دوستوں کو پناہ دی تھی، لیکن میں نہیں سمجھتا کہ وہ شیخ حسینہ کی ذمہ داری لیں گے۔' ٹوم کینے کے مطابق ماضی میں وہ متعدد مغربی ممالک کی پسندیدہ شخصیات کی فہرست میں شامل رہی ہیں لیکن وہ کبھی دوست کی حیثیت نہیں حاصل کر سکیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ لاکھوں بنگلہ دیشی یورپ اور امریکہ میں رہتے ہیں اور ان کی ایک بڑی تعداد نے نہ صرف طلبہ کے احتجاج کی حمایت کی تھی بلکہ شیخ حسینہ کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا تھا۔ ٹوم کینے کے مطابق ان تمام عوامل کو مدِنظر رکھتے ہوئے مغربی حکومتیں شیخ حسینہ کو سیاسی پناہ دینے سے پہلے متعدد بار سوچیں گی۔

طاقت سے محرومی کے بعد آمر کہاں جاتے ہیں؟

جب آمر طاقت سے محروم ہو جاتے ہیں تو ان کے لیے اپنے ملک میں رہنا بہت خطرناک ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد یا انھیں جیل جانے کا ڈر ہوتا ہے یا پھر جان جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسی سبب طاقت کے ایوانوں سے نکلنے کے بعد زیادہ تر آمر ملک سے فرار ہونے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ وہ لوگوں کا سامنا کرنے سے کتراتے رہے ہوتے ہیں۔ سپین کی یونیورسٹی آف بارسلونا کے پروفیسر عبدالسکر یبا فوک اور امریکہ کی نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے پروفیسر ڈینیل کرامرچ نے فوجی آمروں کی جلاوطنی پر مفصل تحقیق کر رکھی ہے۔ اکثر فوجی آمروں کی جلاوطنی تنازعات کے خاتمے کا سبب بھی بنتی ہے۔ مثال کے طور پر سنہ 1979 میں یوگینڈا کے باغی اور تنزانیہ کی فوج کمپالا کی طرف پیش قدمی کر رہے تھے۔ اس صورتحال میں یوگینڈا کے فوجی آمر پہلے لیبیا فرار ہوئے اور پھر بعد میں انھوں نے سعودی عرب میں پناہ لے لی۔ اس کے علاوہ سنہ 1986 میں فلپائن کے فوجی آمر مارکوس فرڈینینڈ عوام کی بغاوت کے سبب ملک چھوڑنے پر مجبور ہوئے اور امریکہ کی مدد سے فرار ہو گئے۔ اس کے علاوہ ہیٹی کے فوجی آمر جین کلوڈ ڈوویلیئر بھی اقتدار سے محروم ہونے کے بعد فرانس فرار ہو گئے تھے۔ ان تمام مثالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ فوجی آمروں کے فرار ہونے کے بعد ان ممالک میں نہ صرف انتخابات منعقد ہوئے بلکہ اختیارات کا انتقال بھی پُرامن طریقے سے مکمل ہوا۔ لیکن اگر یہ آمر انتخابات میں حصہ لیتے تو صورتحال کافی مشکل ہو سکتی تھی۔ اس طرح سنہ 2011 میں مشرقِ وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے کچھ ممالک میں 'عرب سپرنگ' آئی یعنی کے عوام نے اپنے حکمرانوں کے خلاف بغاوت کر دی۔ ان واقعات کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ وہاں دہائیوں سے ایک ہی حکمران اقتدار میں تھے وہ بھی بغیر کسی انتخابی عمل کے۔

آمروں کا مقدر

'عرب سپرنگ' کے ذریعے سب سے پہلی تبدیلی تیونس میں آئی جہاں بن علی حاکم تھی۔ تقریباً 23 برس اقتدار میں رہنے کے بعد وہ عوامی غصے کے بعد سعودی عرب چلے گئے اور بعد میں وہیں وفات پا گئے۔ مصر کے صدر حُسنی مبارک کو بھی اس طرح کی صوتحال کا کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ تقریباً تین دہائیوں تک اقتدار میں رہے لیکن عوامی بغاوت شروع ہونے کے صرف 18 روز بعد انھیں اپنی کُرسی چھوڑنی پڑی۔ انھوں نے مصر میں اقتدار فوج کو سونپ دیا تھا لیکن انھیں ملک سے فرار ہونے کا موقع نہیں مل سکا اور پھر انھیں 2012 میں عمر قید کی سزا سُنائی گئی۔ صرف چھ مہینے بعد ان کی سزا معطل کر دی گئی تھی اور ان کے مقدمے پر دوبارہ سماعت کی گئی تھی۔ انھیں 2017 تک قاہرہ کے ایک عسکری ہسپتال میں قید رکھا گیا، تاہم بعد میں مصر کی سپریم کورٹ نے ان کو مقدمے سے بری کر دیا اور ان کی رہائی کے احکامات بھی جاری کر دیے گئے۔ بعد میں وہ 91 برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ لیبیا میں طویل عرصے تک اقتدار میں رہنے والے معمر قذافی بھی 'عرب سپرنگ' کے ذریعے اقتدار سے نکالے گئے۔ ملک میں جاری احتجاجی مظاہروں کو انھوں نے طاقت سے روکنے کی کوشش کی، جس کے سبب ملک میں خانہ جنگی پھیلی۔ جب معمر قذافی طاقت سے محرومی کی بعد فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے تو انھیں باغیوں نے پکڑ لیا اور وہ تشدد کے سبب مارے گئے۔ ان کے علاوہ سنہ 1979 میں ایران میں انقلاب کے نتیجے میں رضا شاہ پہلوی کو بھی اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑا تھا۔ بطور ایران کے حاکم ان کے مغربی ممالک کے ساتھ تعلقات اچھے تھے لیکن پھر بھی انھیں مصر میں جلاوطنی کاٹنی پڑی۔ ایران میں لوگوں کے غم و غصے کو مدِنظر رکھتے ہوئے مغربی ممالک نے خود کو رضا شاہ پہلوی سے دور کر لیا۔ پاکستان کے سابق وزیراعظم نواز شریف ان سویلین رہنماؤں میں سے ایک تھے جو انتخابات جیت کر ملک کے وزیراعظم بنے تھے لیکن سنہ 1999 میں فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے ان کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا تھا۔ ملک میں نواز شریف کو پھانسی کے تختے تک لے جانے کی تیاری کی جا رہی تھی لیکن اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن اور سعودی عرب کے بادشاہ کی طرف سے آنے والے دباؤ کے سبب نواز شریف نے سعودی عرب میں جلاوطنی کی زندگی اپنائی تھی۔

ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے ممبئی ٹیچرس حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے جے ایم او ابھیانکر کا پرتپاک استقبال!

اورنگ آباد: 10/ اگست: ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر اور مہاراشٹر اسٹیٹ اولڈ پنشن رائٹس اسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر نے کل رات تقریباً 10 بجے صوبیداری گیسٹ ہاؤس (مانجارہ) اورنگ آباد میں ضلع کا دورہ پر آئے ہوئے ممبئی ٹیچرس حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے تعلیم مہارشی۔ محترم جے ایم او ابھیانکر صاحب سے ملے اور سب سے پہلے ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی طرف سے روایت کے مطابق گلدستہ دینے کے بجائے ایک کتاب اور شال دیکر استقبال کیا۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ اسکول کے طلباء و اساتذہ کے مسائل اور پرانی پنشن سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر نے اس امید کا اظہار کیا کہ طلباء اور اساتذہ کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس حقیقت سے کہ وہ ایک ٹیچر ایم ایل اے کے طور پر محکمہ تعلیم میں بہت سے عہدوں پر فائز رہے ہیں اس سے طلباء اور اساتذہ کو یقیناً فائدہ ہوگا۔ اس موقع پر ہمارے رہنما اور مستقبل کے ایم ایل اے عزت مآب۔ ڈاکٹر غفار قادری صاحب بھی موجود تھے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

महाराष्ट्र शासन
कृषि विभाग
उपविभागीय कृषि अधिकारी परभणी
यांचे कार्यालय
जुना पेडगाव रस्ता, परभणी ता.जि. परभणी-431401
दुरध्वनी व फॅक्स क्र.- 02452 240017 ई मेल-pbnsdao@gmail.com

महाराष्ट्र शासन- कृषि विभाग
जलयुक्त शिवार अभियान 2.0 सन 2023-24
उपविभागीय कृषि अधिकारी, परभणी, जि.परभणी
ई-मेल आयडी : pbnsdao@gmail.com
फेर ई-निविदा सुचना क्र. 01 सन 2024-25 दि.07/08/2024

उपविभागीय कृषि अधिकारी,परभणी, जि.परभणी यांचे वतीने जलयुक्त शिवार अभियान 2.0 सन 2023-24 अंतर्गत मौजे हनुमाननगर व शेंडगा ता.गंगाखेड जि.परभणी येथील खोल सलग समतल चर व ढाळीचे बांधाचे कामाकरीता सार्वजनिक बांधकाम विभाग, महाराष्ट्र शासन / कृषि विभाग यांचेकडील योग्य त्या वर्गातील नोंदणीकृत सुशिक्षित बेरोजगार अभियंता करण्यासाठी ई-निविदा मागविण्यात येत आहेत. सदर निविदेची इतर सविस्तर माहिती http://www.mahatenders.gov.in या संकेतस्थळावर उपलब्ध आहे. उपरोक्त संकेतस्थळावर दि.12/08/2024 ते 19/08/2024 या कालावधीत कोरे निविदासंच विक्रीसाठी उपलब्ध आहे.

तसेच यापुढील सर्व बदलांची माहिती http://www.mahatenders.gov.in या संकेतस्थळावर उपलब्ध करुन देण्यात येणार आहे.

(आर.बी.हरणे)
उपविभागीय कृषि अधिकारी
परभणी जि.परभणी

जिमाका/प/जाहिरात/११/२०२३/२०२४

جمعیۃ علماء ہند کے وفد کا وائناڈ کے متاثرہ علاقوں کا دورہ

ناظم عمومی کی قیادت میں وفد نے متاثرین سے ملاقات کی اور جان و مال کے نقصان کا جائزہ لیا، اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند بلاتفریق مذہب وملت آپ کے ساتھ کھڑی ہے: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی: 10/اگست: گزشتہ 26/جولائی کو شروع ہوئی طوفانی بارش سے کیرالا کے وائناڈ ضلع میں جو بھیانک تباہی ہوئی ہے لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا، چھ سو سے زیادہ لوگوں کی موتیں ہوچکی ہیں اور ہزاروں لوگوں کو بے گھر ہونا پڑا ہے، راحت رسانی کا کام مسلسل جاری ہے، لیکن جس طرح کی تباہی ہوئی ہے اس کے پیش نظر وہاں وسیع پیمانہ پر راحت رسانی کی ضرورت ہے، جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء کے ایک نمائندہ وفد نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور جان و مال کی جو تباہی ہوئی ہے اس کا مشاہدہ کیا، دورہ کے بعد وفد نے کہا کہ کیرالا میں سیلاب کی تباہ کاریاں ناقابل بیان ہیں، جس پر صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کیرالا میں آئے تباہ کن طوفان کے متاثرین سے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے، اور انہیں اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند بلاتفریق مذہب وقوم آپ کے ساتھ کھڑی ہے، ہم مالک کائنات کے بندہ ہیں لہذا اس کے ہر فیصلہ پر سر تسلیم خم کردینا ہی ہماری بندگی کا تقاضا ہے، وہی ہماری پریشانی کا مداویٰ کرے گا، پھر بھی بطور اسباب کے جمعیۃ علماء ہند اور اس کے خدام اور اس کی شاخیں اپنی بساط کے مطابق طوفان متاثرین کی مدد و اعانت کے لئے سرگرم عمل ہیں، ساتھ ہی مولانا مدنی نے راحت رسانی باز آبادکاری، طبی خدمات و دیگر ضروری کاموں میں مصروف جمعیۃ کی ٹیموں کو یہ ہدایت دی ہے کہ مذہب سے اوپر اٹھ کر ہندو ہو یا عیسائی یا مسلمان تمام متاثرین کے لئے انسانی ہمدردی کے جذبہ سے کام کرنے کی ضرورت ہے، اسی طرح ایک ایسی ٹیم بھی تشکیل دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے جو دستاویز بنوانے میں متاثرین کی صحیح رہنمائی کرے اور سرکاری کاغذات کو درست کرائے تاکہ سرکاری اسکیم اور ریلیف سے فائدہ حاصل کرنے میں کسی طرح کی پریشانی سے بچا جاسکے، خدا کی ذات سے توقع ہے کہ وہ ہمیشہ کی طرح اس وقت بھی اس خدمت کو انجام تک پہنچانے میں مدد کریگا۔ ان شاء اللہ۔ اور اسی وقت سے جمعیۃ علماء ہند نے مصیبت کی اس گھڑی میں ضلع وائناڈ کے میپاڑی میں مستقل ریلیف کیمپ قائم کردیا ہے جہاں سے متاثرین کو روزمرہ استعمال کی اشیاء فراہم کی جارہی ہے، اس میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں جو متاثرہ جگہ سے کہیں دور فی الحال کرایہ پر رہ رہے ہیں انہیں بھی کھانے پینے اور پکانے کے لئے برتن وغیرہ دیئے جارہے ہیں اور جن کو ابھی تک کوئی رہنے کی جگہ دستیاب نہیں ہوسکی ہے ایسے تقریباً پانچ سو لوگوں کو روزانہ کھانا مہیا کرایا جارہا ہے، جمعیۃ علماء ہند یہ کام بلاتفریق مذہب وملت انجام دے رہی ہے اور ان شاء اللہ آگے بھی دیتی رہے گی۔ وفد کی قیادت ناظم عمومی مفتی سید معصوم ثاقب نے کی، وفد نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اب پنجیرٹھم، منڈکئی، چورل ملائی گاؤں جو ایک ندی کے کنارے آباد تھے، پہاڑی سیلاب میں پوری طرح سما گئے، وہاں 26 جولائی سے مسلسل طوفانی بارش ہورہی تھی، اس لئے بھی فوری راحت رسانی کا کام متاثر ہوا، زمین کے تودوں کے کھسکنے کی وجہ سے تمام راستہ بند ہوگئے تھے، اور وہاں ہیلی کاپٹر سے ہی پہنچا جاسکتا تھا، بارش کے تھمنے کے بعد فوج نے بڑی مشقت کے بعد راستہ کھولے، صدر جمعیۃ علماء ہند نے اول دن سے کرناٹک اور کیرالا اکائیوں کو وہاں پہنچ کر راحت رسانی کرنے کے احکامات جاری کردیئے تھے، چنانچہ جیسے ہی راستہ کھلے جمعیۃ علماء کے رضاکار وہاں پہنچ گئے، صدر جمعیۃ علماء نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ بعد میں اپنے ناظم عمومی مفتی سید معصوم ثاقب کی سربراہی میں ایک وفد وہاں بھیجا جس میں جمعیۃ علماء کرناٹک، میسور، ہاسن، چامراج نگر اور بنگلور کے اراکین کے ساتھ جمعیۃ علماء کیرالا کے اراکین بھی شامل تھے، وفد نے متاثرین سے ملاقات کرکے وہاں ہونے والی تباہی کی ہولناک داستان سنی، وفد کے ساتھ مقامی ممبر اسمبلی ایڈوکیٹ صدیق بھی تھے، یہاں مسلم لیگ اور بہت سی غیر سرکاری تنظیموں کے وہ نمائندہ بھی موجود تھے جنہوں نے ریسکیو کا کام کیا تھا، وفد نے ان لوگوں سے بھی ملاقات کیں، بعد ازاں وفد نے مقامی مسجد کے اس امام سے بھی ملاقات کی جس نے اپنے ہاتھوں سے بہت سی میتوں کو غسل دیا تھا اور ان کے کفن دفن کا انتظام کیا تھا، مذکورہ امام نے 26 جولائی سے 6 اگست تک وہاں جو کچھ ہوا اس کی دلخراش تفصیل وفد کو بتائی، ہرچند کے راحت رسانی کا کام مسلسل جاری ہے لیکن اب بھی یہاں بڑے پیمانہ پر راحت رسانی کی ضرورت ہے، وفد نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ پنجیرٹھم 150، منڈکئی 200، اور چورل ملائی گاؤں میں تقریباً سو مکانات پوری طرح تباہ ہوچکے ہیں، یہاں جو بازار تھا وہ بھی بے نام نشاں ہوچکا ہے، اب تک تقریباً چھ سو سے زیادہ لاشوں کو ملبہ سے نکالا جاچکا ہے، یہاں کثرت سے چائے کے باغات ہیں، جن میں کام کرنے والے زیادہ تر بہار، بنگال اور آسام کے لوگ ہیں، جن کا کوئی ایڈریس پروف نہیں ہے، پورے علاقہ کو خالی کرالیا گیا ہے، جو مکانات تباہ ہونے سے بچ گئے ہیں وہ بھی اب رہنے کے لائق نہیں ہیں، بہت سی عبادت گاہیں جن میں مسجد، چرچ اور مندر شامل ہیں زمین دوز ہوچکی ہیں، اس سے پہلے 2019 میں کیرالا میں جو سیلاب آیا تھا، اس سے بھی کافی تباہی ہوئی تھی، اس وقت جمعیۃ علماء ہند آگے آئی تھی، مولانا مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند نے سو مکانات کی تعمیر کروائی تھی اس خبر کو قومی اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کیا تھا اور جمعیۃ علماء ہند کی اس انسانیت نوازی کی ستائش کی تھی، چنانچہ کیرالا کے عوام کو خواہ وہ مسلم ہو یا عیسائی یا پھر ہندو ان سب کو حکومت سے زیادہ مولانا مدنی کی ذات پر یقین ہے کہ وہ جو وعدہ کرتے ہیں اسے پورا کرتے ہیں، دوسرے لوگ تو آتے ہیں دلاسہ دیتے ہیں، اعلانات کرتے ہیں اور واپس جاکر بھول جاتے ہیں، مگر جمعیۃ علماء ہند جو کہتی ہے اسے کرتی ہے، 20219 میں جمعیۃ علماء ہند نے جن بے گھروں کو نئے گھر مہیا کرائے تھے ان میں ایک بڑی تعداد میں عیسائی اور ہندو شامل تھے، یوں بھی جمعیۃ علماء ہند کی یہ تاریخ رہی ہے کہ بلاتفریق مذہب وملت محض انسانیت کی بنیاد پر فلاح و بہبود کا کام کرتی ہے، چنانچہ جمعیۃ علماء ہند کے اس وفد کو اپنے درمیان پاکر وائناڈ سیلاب متاثرین نہ صرف جذباتی ہوگئے بلکہ ان سب نے ایک زبان میں کہا کہ مولانا مدنی کے لوگ آگئے اب ہم بے گھر نہیں رہیں گے، یہاں ہزاروں لوگوں کو کیمپوں میں رکھا جارہا ہے، ان کیمپوں میں بہت سے ایسے بچے اور بچیاں بھی ہیں جن کے ماں باپ اب اس دنیا میں نہیں رہے، دریں اثنا جمعیۃ علماء کے وفد نے نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دیدی ہے، جن لوگوں کے مکانات تباہ ہوچکے ہیں ان کے بارے میں بھی کمیٹی رپورٹ تیار کریگی علاقائی ممبر اسمبلی نے وفد کو بتایا کہ ریاستی حکومت نے بھی اس طرح کی ایک کمیٹی بنائی ہے، پریشانی یہ ہے کہ مزدور پیشہ لوگ ندی کے کنارے یا پھر جنگلات کے علاقوں میں گھر بنا کر رہنے لگتے ہیں جو درحقیقت ان کی اپنی ملکیت نہیں ہوتی، بلکہ وہ سرکاری زمین ہوتی ہے وفد نے متاثرین کو یقین دلایا کہ اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند ان کے ساتھ ہے اور رپورٹ آنے پر جتنے بھی بے گھر لوگ ہیں ریاستی حکومت جہاں زمین فراہم کریگی جمعیۃ علماء ہند وہاں انہیں رہنے کے لئے اپنی بساط کے مطابق نئے مکانات بنا کردیگی۔

کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی جانب سے

مراٹھواڑہ خطے میں اہم اجلاس کے انعقاد کا اعلان

اورنگ آباد: 10/اگست: کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی جانب سے مراٹھواڑا خطے میں ایک اہم کنونشن کے انعقاد کا اعلان کیا گیا ہے، جو خطے کے مسلم عوام اور قائدین کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس کنونشن میں دو بنیادی اور انتہائی اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔ پہلا موضوع اورنگ آباد، عثمان آباد، اور احمد نگر کے تاریخی شہروں کے ناموں کی تبدیلی سے متعلق ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے ان شہروں کے نام تبدیل کرنے کی کوششوں نے مراٹھواڑا کے مختلف طبقوں میں اضطراب پیدا کر دیا ہے۔ اس اقدام کو تاریخی ورثے اور مسلم شناخت پر ایک حملہ سمجھا جارہا ہے۔ مسلم نمائندہ کونسل اس تبدیلی کو علاقے کی تاریخ اور ثقافت کے ساتھ کھلواڑ قرار دیتی ہے۔ کنونشن میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ ناموں کی اس تبدیلی کے پیچھے کیا مقاصد ہو سکتے ہیں، اور کمیونٹی اس کے خلاف قانونی اور عوامی سطح پر کیا اقدامات اٹھا سکتی ہے۔ دوسرا موضوع وقف قوانین میں حالیہ ترامیم کے حوالے سے ہے جو مرکزی حکومت نے متعارف کروائی ہیں۔ ان ترامیم کے نتیجے میں وقف املاک کی خودمختاری اور تحفظ کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا ہو چکے ہیں۔ وقف املاک، جو کہ مسلم کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے مخصوص ہوتی ہیں، ان پر حکومتی کنٹرول کے اضافے نے کمیونٹی کے حقوق اور ان املاک کے مستقبل کے حوالے سے شکوک وشبہات کو جنم دیا ہے۔ کنونشن میں وقف ماہرین، علماء، اور قانونی ماہرین اس بات کا تجزیہ کریں گے کہ یہ ترامیم کیسے مسلم کمیونٹی کے مفادات کو متاثر کرسکتی ہیں، اور ان کے تحفظ کے لیے کیا قانونی راستے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ کنونشن کی تاریخ، مقام، اور وقت کا اعلان جلد کیا جائے گا، اور اس میں شرکت کے لیے مراٹھواڑا کے تمام اضلاع، خصوصاً اورنگ آباد، عثمان آباد، اور احمد نگر کے مسلم رہنماؤں، سماجی کارکنوں، اور عوام کو مدعو کیا جائے گا۔ یہ کنونشن ان مسائل پر کھل کر بات کرنے اور آئندہ کے لیے ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے صدر ضیاء الدین صدیقی نے یہ بات کہی کہ، یہ کنونشن مراٹھواڑا کے مسلم قائدین اور عوام کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کا ایک نادر موقع ہوگا جہاں وہ اپنے حقوق اور تاریخی ورثے کے تحفظ کے لیے یکجا ہوسکیں گے۔ اس اہم اجلاس کے ذریعے کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل مراٹھواڑا کی مسلم کمیونٹی کے تحفظ اور ان کے مفادات کے لیے بھرپور جدوجہد کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

ابو عاصم اعظمی نے بھیونڈی ویسٹ میں نئے دفاتر کا افتتاح کیا

بھیونڈی: 10/اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر آبزرور اور مہاراشٹر کے سکریٹری جناب ریاض اعظمی اپنے نمایاں کاموں کے لیے پورے علاقے میں جانے جاتے ہیں۔ پچھلے دو سالوں میں، انہوں نے اپنے پانچ دفاتر (دستاویزی کام اور سماجی کام) کے ذریعے 1 لاکھ سے زیادہ لوگوں کی خدمت کی ہے اور مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسی طرح کھاڑی پار اور اسلام پورہ میں دو نئے دفاتر کا افتتاح کیا گیا۔ اس اہم موقع پر مہاراشٹر کے ریاستی صدر جناب ابو عاصم اعظمی نے اپنی موجودگی کے ساتھ پروگرام کو شرف بخشا۔ افتتاحی تقریب میں لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے اپنے خطاب میں ریاض اعظمی کے کاموں کی تعریف کی اور اعلان کیا کہ ریاض اعظمی کو بھیونڈی ویسٹ سے کامیاب کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سماج وادی پارٹی کی ترقی کو دیکھ کر بہت خوش ہیں اور ایک نئے چہرے کے طور پر ریاض اعظمی کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ پروگرام سماج وادی پارٹی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس کے مفاد عامہ کے کاموں کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ جناب ریاض اعظمی کی قیادت میں بھیونڈی ویسٹ کے عوام کو ایک نئی سمت اور امیدیں مل رہی ہیں۔

نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات پر بیداری پروگرام

جلگاؤں: 10 اگست (عقیل خان بیاولی) شہر کی اقراء اردو ہائی اسکول سالار نگر میں ریاستی حکومت، شعبہ تعلیم ومحکمہ سماجی فلاح وبہبود کی ہدایات کے مطابق طلباء میں نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات سے متعلق معلومات بیداری واس سے مرتب ہونے والے مزہبی جسمانی معاشی سماجی مضر اثرات سے بیداری ورہنمائی سے متعلق ایک پروگرام کا انعقاد صدر مدرس ڈاکٹر ہارون بشیر کی صدارت میں منعقد ہوا اس موقع پر مقرر خصوصی ویسن مکتی ابھیان ضلع جلگاؤں کے نمائندہ، سلام فاؤنڈیشن ممبئی کے نمائندہ، کینسر متاثرہ راج محمد صیقلگر نے طلباء کو نشہ آور اشیاء تمباکو سگریٹ شراب مختلف کولڈرنکس، وغیرہ جیسی اشیاء کی نشہ آوری سے ہونے والے نقصانات کی معلومات دیتے ہوئے اپنے آپ کو اپنے اہل خانہ دوست احباب رشتہ داروں، کو بھی اس سے بچانے کی تلقین کی انھوں نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ معصوم ہیں آپ اپنے خاندان میں نشہ کے عادی رشتہ داروں کو ضد کرکے ان کی ذہن سازی کرکے ہر طرح کے نشہ خواہ وہ کتنا ہی اور کیسا بھی ہو اس سے انہیں روکنے کی کوشش کریں اس کے نقصانات سے انہیں آگاہ کرتے رہیئے صدر مدرس ڈاکٹر ہارون بشیر نے بھی نشہ کی لت کے مضر اثرات پر رہنمائی کرتے ہوئے اس سے مستقبل میں بچنے کی ہدایت دی چھوٹے بچے ان دنوں سافٹ ڈرنکس، کولڈرنکس، انجری ڈرنکس کے نام پر بازاروں میں بکنے والی چیزوں سے جانے انجانے میں متاثر ہورہے ہیں لہٰذا طلباء بھی کھانے پینے کی اشیاء خریدتے وقت بڑوں کی رہنمائی میں رہیں۔ کنونیر شعبہ سائنس کے معلم شاہ ریاض جعفر اغراض ومقاصد پیش کرتے ہوئے صحت تندرستی کو کس طرح نشہ متاثر کرکے انسانی جسم کو کیسے کمزور کردیتا ہے سے متعلق بات کہی اس موقع پر جملہ طلباء واساتذہ کرام موجود تھے۔

کتے کو پتھر مارنے پر ہوئی پٹائی

بھیونڈی: 10/اگست (شارف انصاری) :- بھیونڈی کے نظام پور تھانہ کے تحت سنگم پاڑا علاقے میں ایک شخص کو بھونکتے کتے پر پتھر پھینکنا بھاری پڑ گیا۔ جس کی وجہ سے ایک جوڑے نے اس کی پٹائی کی۔ پولیس کے مطابق سنگم پاڑا میں مدرسہ کے قریب رہنے والے 37 سالہ راجیش بھاگ ملک پیر کی علی الصبح 4 بجے پانی بھرنے مدرسہ کے پاس گئے تھے۔ جہاں ایک کتا انہیں دیکھ کر بھونکنے لگا، جس کے بعد کتے کو بھگانے کے لیے مالک راجیش نے قریب ہی پڑا پتھر اٹھا کر کتے کو مارا۔ لیکن اس کے بعد وہاں موجود میاں بیوی نے راجیش ملک کی پٹائی کر دی۔ اور دھمکیاں وگالی گلوچ کرتے ہوئے کہا کہ "یہاں رہنا ہے تو اچھے سے رہنے کا"۔ اس معاملے میں نظام پورہ پولیس نے راجیش ملک کی شکایت پر سراج سلیم شیخ 45 اور ان کی اہلیہ شمع سراج شیخ کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 118 (1)، 351، 352 (2) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

الطاف شیخ بنے بی جے پی بیاول تعلقہ اقلیتی سیل کے صدر

جلگاؤں: 10 اگست (عقیل خان بیاولی) بیاول شہر کے جواں سال سیاسی سماجی کارکن شیخ الطاف عبدالصمد کو بی جے پی اقلیتی بیاول تعلقہ کے عہدہ صدر منتخب کیا گیا، وزیر دیہی ترقیات گریش مہاجن نے اس انتخاب کو پیش کرنے کے لیے ممبئی مدعوں کیا اس موقع پر میں ذکرا ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر رحیم شیخ بھی موجود تھے۔ یہ انتخاب ضلع صدر امول بھائی، تعلقہ صدر امیش لیوا فیگڑے، بھاؤ جاولے کی تجویز پر کیا گیا۔ اس انتخاب پر ڈاکٹر کندن پھیگڑے شہر صدر ڈاکٹر نیلیش گاڈے۔ ولاس چودھری، ہیمراج پھیگڑے۔ بھوشن پھگڑے، کشور کلکرنی، گوپال سنگھ پاٹل، پنڈلک باری، وغیرہ کے ہمراہ حلقہ احباب ومتفقین نے مبارکباد پیش کی۔

موظف صدر مدرس عبدالعزیز شاہ کی رحلت

جلگاؤں: 10 اگست (عقیل خان بیاولی) ایم ایس جی کالج مالیگاؤں کے پروفیسر ڈاکٹر ایاز شاہ، کے کے اردو گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج جلگاؤں کے ہیڈ کلرک آصف شاہ و اسد شاہ سر کے والد محترم الحاج عبدالعزیز شاہ ظہور شاہ عمر ۸۵ سال کا طویل علالت کے بعد جمعہ ۹ اگست کی شام انتقال ہوگیا بروز سنیچر صبح ۱۰ بجے اجنتا سرکل کے قریب قدیم قبرستان جلگاؤں میں تدفین عمل میں آئی اس موقع پر علمی ادبی تعلیمی طبی سماجی سیاسی شعبہ جات کی اہم شخصیات موجود تھیں۔ مرحوم تھانہ ضلع پریشد سے سبکدوش صدر مدرس، ایک مشفق استاد بہترین صدر مدرس کے طور پر مقبول رہے طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے آپ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ معاون سرگرمیوں میں بھی طلباء کو شامل کرنے کے لئے کوشاں رہتے مختلف مقابلوں کے لئے انہیں تیار کرنا مرحوم کا خاص انداز تھا علم وادب سے بڑا لگاؤ تھا فی البدیہ کہنا اور کہتے کہتے اصلاح کرنا ان کا حسن کمال تھا اپنی شاہ برادری کی تعلیمی بیداری وترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ انجمن مسلم شاہ برادری کے ریاستی صدر الحاج امان اللہ شاہ، ڈاکٹر ذبیح اللہ شاہ، ڈاکٹر شریف شاہ کے بہنوئی تھے پسماندگان میں بھرا پورا خاندان ہے۔ ان کا آبائی وطن چوپڑا ضلع جلگاؤں تھا۔

بنگلہ دیش میں نہیں تھم رہا تشدد، مظاہرین نے عدالت عظمیٰ کو گھیرا

ڈھاکہ: 10/اگست: بنگلہ دیش میں عبوری حکومت تشکیل پاچکی ہے اور محمد یونس کی قیادت میں سبھی وزراء کو قلمدان بھی تقسیم کیا جاچکا ہے۔ اس کے باوجود ملک میں تشدد تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ہفتہ کے روز مظاہرین نے بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ کا گھیراؤ کر دیا اور چیف جسٹس عبیدالحسن سے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے چیف جسٹس عبیدالحسن نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر دیا ہے اور آج شام انھوں نے صدر محمد شہاب الدین سے ملاقات کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ مظاہرین نے چیف جسٹس اور اپیلیٹ محکمہ کو دوپہر ایک بجے تک استعفیٰ دینے کی تنبیہ کی تھی۔ جب مظاہرین نے عدالتی احاطہ کا گھیراؤ کرلیا تو چیف جسٹس عبیدالحسن کو استعفیٰ دینے کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہیں آ رہا تھا۔ مظاہرین نے یہ بھی دھمکی دی تھی کہ اگر مقررہ وقت پر سپریم کورٹ کے سبھی ججوں نے استعفیٰ نہیں دیا تو ان کے گھروں کا گھیراؤ کیا جائے گا۔ بتایا جارہا ہے کہ طلبا اور وکلاء سمیت سینکڑوں مظاہرین نے صبح 10.30 بجے سے ہی سپریم کورٹ میں جمع ہونا شروع کر دیا تھا۔ انھوں نے مظاہرہ کے دوران چیف جسٹس اور اپیلیٹ محکمہ کو استعفیٰ دینے کی تنبیہ کی اور پھر زوردار انداز میں مظاہرہ بھی کیا۔ اس سے قبل بنگلہ دیش کی عبوری حکومت میں وزارت کھیل ونوجوان کے صلاح کار آصف محمود نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے چیف جسٹس عبیدالحسن سے بلاشرط معافی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ آصف محمود نے عدالت کی میٹنگوں پر روک لگانے کی بھی تنبیہ دی تھی۔

جلگاؤں جالنہ نئی ریلوے لائن کو مرکزی کابینہ نے دی منظوری

جلگاؤں: 10/اگست (عقیل خان بیاولی) ۱۰ اگست مرکزی کابینہ نے جلگاؤں اور جالنہ کے درمیان نئی ریلوے لائن پروجیکٹ کو منظوری دے دی ہے۔ یہ ریلوے لائن 174 کلومیٹر لمبی ہوگی اور اس لائن کی تخمینہ لاگت 7 ہزار 106 کروڑ روپے ہوگی۔ 50 فیصد فنڈ مرکزی حکومت اور 50 فیصد ریاستی حکومت فراہم کرے گی۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی وشنو نے کہا کہ مرکزی کابینہ نے آٹھ نئی ریلوے لائنوں کو منظوری دی ہے انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر میں جالنا سے جلگاؤں تک نئی ریلوے لائن کی تعمیر سے اجنتا غاروں تک جانا آسان ہو جائے گا، جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہے۔ اس ریلوے لائن کی وجہ سے مراٹھواڑہ آسانی سے شمالی مہاراشٹر، مدھیہ پردیش اور گجرات سے جڑ جائے گا۔ اس ریلوے لائن کے لیے 936 ہیکٹر اراضی حاصل کی جائے گی اور اب کابینہ میں منظوری ملنے کے بعد اراضی کے حصول کے ساتھ ساتھ مزید عمل شروع کرنے کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔

ایسی ہے یہ ریلوے

جالنا سے پیر پمپلگاؤں، باوانے پنگری، سرکیشتیر راجور، بھوکردن، سلوڈ، گولیگاؤں، اجنتا، فردا پور، جلگاؤں کا 70 فیصد راستہ جالنا لوک سبھا حلقہ سے گزرے گا اور سورت، گجرات، راجستھان سے آندھرا جانے والی ٹرینوں کے شارٹ روٹ کے طور پر مزید فائدہ ہوگا۔ اس لائن سے خاندیش اور مراٹھواڑہ کے تاجروں کو فائیدہ ہوگا۔

حضرت شیخ الہند پرائمری اسکول میں منیار برادری کی جانب سے طلباء میں یونیفارم کی تقسیم

جسمانی تعلیم کے وسائل وفزیکل ڈائریکٹر کی بھی اعزازی خدمات فراہم کی جائے گی

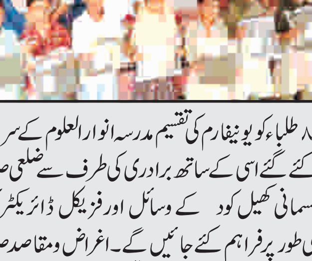

جلگاؤں: 10 اگست (عقیل خان بیاولی) مدرسہ انوار العلوم مہرون کے زیر اہتمام جاری حضرت شیخ الہند پرایمری اسکول مہرون جلگاؤں کے مستحق طلباء کو منیار برادری گزشتہ ۱۵ برسوں سے اسکول یونیفارم مہیا کرتی آرہی ہے امسال بھی کل ۸۰ طلباء کو یونیفارم کی تقسیم مدرسہ انوار العلوم کے سربراہ مولانا عبدالرحمن کی صدارت میں تقسیم کئے گئے اسی کے ساتھ برادری کی طرف سے ضلعی صدر فاروق شیخ نے اعلان کیا کہ طلباء کو جسمانی کھیل کود کے وسائل اور فزیکل ڈائریکٹر بھی اسپورٹس ہاؤس کے تعاون سے اعزازی طور پر فراہم کئے جائیں گے۔ اغراض ومقاصد صدر معلم جانثار اختر حمید نے بیان کی، نظامت محمد ارشد نے کی اس موقع پر عبدالروف ٹیلر، وغیرہ موجود تھے مولانا عبدالرحمن کی دعاؤں سے پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ملّت میں سائنسی آلات کی نمائش

جلگاؤں: 10 اگست (شیخ زیان احمد) ملّت ہائی اسکول اور جونیئر کالج، مہرون، جلگاؤں میں سائنس آلات نمائشی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش میں سائنس مضمون کے تجربات میں استعمال ہونے والے 60 سے 70 اقسام کے سائنسی آلات رکھے گئے۔ ان کی معلومات اسکول کے دیگر طلبہ وطالبات نے تمام جماعتوں کے طلبہ کو دی اور ان کے استعمال کا طریقہ بتایا۔ اس کام کو 105 طلبہ نے انجام دیا۔ ایک دن لڑکوں کے لیے اور ایک دن لڑکیوں کے لیے مختص رکھا گیا۔ ان دو دنوں میں اسکول کے پانچویں سے دسویں تک کے تمام طلبہ نے استفادہ کیا۔ نمائش کا اِفتتاح کے موقع پر کچھ بچوں نے خود تیار کردہ 5 مختلف قسم کے حیرت انگیز ماڈلز کا مظاہرہ کیا۔ افتتاحی پروگرام کی صدارت ملّت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر اقبال شاہ سر نے کی۔ ساتھ ہی سکریٹری شیخ فرید سر، شیخ ایاز سر، شیخ مقیم سر، عبدالقیوم شاہ سر، علاقے کے میونسپل کارپوریٹر پرشانت نائک، صدر مدرس شیخ حفیظ سر، سپروائزر مختار سر وغیرہ موجود تھے۔ شعبۂ سائنس کے انچارج ساجد خان سر، عطاء الرحمن شاہ سر، شعیب خان سر کے ساتھ لیب اٹینڈنٹ فرید بھائی، بابو شاہ وغیرہ نے محنت کی۔

سپریم کورٹ کا حجاب معاملہ میں سماج کے ٹھیکیداروں سے کئی چبھتے ہوئے سوال

جاوید جمال الدین

حجاب پر پابندی کے معاملہ میں سپریم کورٹ نے ممبئی کے ایک کالج کی طرف سے کیمپس میں برقع، حجاب یا نقاب پہننے والی طالبات پر لگائی گئی پابندی کو جزوی طور پر روک دیا اور اس موقع پر عدالت عظمیٰ نے سماج کے ٹھیکیداروں سے ایک سنگین اور قابل غور سوال کیا کہ "کیا آپ مستقبل میں دیگر طالبات کے ماتھے پر بندی یا تلک لگانے پر بھی پابندی لگائیں گے؟" جسٹس سنجے کمار کی بینچ نے کالج کے اس استدلال پر بھی تنقید کی کہ یہ پابندی طالب علم کے مذہب کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں تھی، کہا کہ "کیا آپ ان کو نمبروں سے شناخت کرنے کو کہیں گے؟" گزشتہ 10 سال کے دوران کوئی دن ایسا نہیں گیا ہوگا کہ ملک کے مسلمانوں کو کسی نہ کسی معاملے میں الجھانے کی سازش رچی گئی، ان معاملات میں گئوکشی، لوجہاد، لاوڈاسپیکر پر اذان، سڑکوں پر نماز کی ادائیگی سرفہرست رہے، نصف صدی قبل بھی اسی طرح کی حرکتیں سرکاری سطح پر کی جاتی رہیں، لیکن تب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار، اردو زبان کی حیثیت اور تین طلاق کے معاملات پیش پیش رہے، ان معاملات میں مسلمانوں کو حکومت الجھا کر رکھنا چاہتی تھی، اب فرقہ پرست سرگرم ہیں اور مودی حکومت کی انہیں مبینہ طور پر پشت پناہی حاصل رہتی ہے۔ انتظامیہ، پولیس اور شکایت ہے کہ ایک حد تک عدلیہ کا رُخ بھی تبدیل ہوچکا ہے۔ چند سال سے گئوکشی، لوجہاد لاوڈاسپیکر پر اذان، سڑکوں پر نماز کے معاملات کے ساتھ ساتھ برقع اور حجاب کو بھی نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جنوبی ہند کی ریاست کرناٹک کے کالجوں میں حجاب کا معاملہ ریاستی اسمبلی انتخابات کے موقع پر شدت سے اٹھایا گیا اور فرقہ پرستوں کے ساتھ ہی حکومت بھی ملوث ہوگئی، ایک کالج میں دائیں بازو کے انتہا پسند جتھے کے سامنے مسکان خان نامی برقع پوش طالبہ ڈٹ گئی اور ان کے نعروں کو جواب نعرہ تکبیر سے دے کر شہرت حاصل کی تھی۔ اس واقعہ نے معاملہ سنگین بنادیا۔ اس درمیان ریاست کرناٹک میں ہندوانتہا پسندوں نے باحجاب طالبات پر زندگی تنگ کردی۔ کیونکہ ریاست میں بی جے پی کی حکومت تھی اور اُس نے درپردہ ان شرپسندوں کی حمایت کی۔ حالانکہ مسکان نامی طالبہ کو انتہا پسندوں نے ڈرایا دھمکایا، لیکن طالبہ نے بھی ڈٹ کر ہراساں کرنے والوں کا مقابلہ کیا۔ یہ واقعہ مہاتما گاندھی میموریل کالج اودوپی میں پیش آیا تھا۔ مسکان کی ہمت پر ملک بھر میں اُن کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انعامات سے نوازا گیا، اسمبلی الیکشن کے بعد کانگریس حکومت تشکیل دی گئی اور وعدے کے مطابق وزیر اعلی سدارمیا نے سابقہ حکومت کا فیصلہ بدل دیا۔ کرناٹک کے اوڈپی کے کالج کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چمبور علاقے کے اچاریہ اور مراٹھا کالج کے منتظمین نے بھی حجاب، اسکارف اور برقع پر پابندی عائد کردی، پہلی بار شدید احتجاج کے نتیجے میں اگر مگر کرکے انہوں نے فیصلہ واپس لے لیا، مگر چندمہینے قبل اسے پھر سے سختی سے نافذ کردیا اور چند طالبات نے بمبئی ہائیکورٹ سے رجوع کیا، لیکن اُن کی عرضی کو مسترد کردیا اور وہ سپریم کورٹ پہنچیں، جہاں انہیں انصاف مل گیا۔ حجاب معاملے پر عدالت نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے ممبئی کے کالج کی طالبات کو بڑی راحت دینے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ شہر کے دو کالجوں میں حجاب، اسکارف اور ٹوپی پہننے پر عائد پابندی عدالت عظمیٰ نے ہٹادی، حالانکہ برقع کلاس روم میں اتارنے کی ہدایت دی گئی، البتہ کالج کے احاطے میں اس کی اجازت رہیگی۔ اس معاملہ میں سپریم کورٹ کالج انتظامیہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا تم کسی کے لباس پر بھی اعتراض کر سکتے ہوئے؟ اگر ایسا ہے تو شخصی آزادی کہاں گئی۔ اسی طرح عدالت نے یہ بھی پوچھا کہ کیا مستقبل میں انتظامیہ کالج میں ماتھے پر بندی اور تلک لگانے والی لڑکیوں پر بھی پابندی لگائے گا، ممبئی کے مضافات میں واقع اچاریہ اور ڈی کے مراٹھے کالج نے حجاب، نقاب، برقع، اسکارف اور ٹوپی کے استعمال پر پابندی لگادی تھی۔ جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس کے خلاف لڑکیوں نے پہلے بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا لیکن ہائی کورٹ نے اس درخواست کو مسترد کردیا تھا جس کے خلاف کیس سپریم کورٹ پہنچا اور عدالت نے کالجوں کے فیصلے پر پابندی لگادی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں عبوری اسٹے دیا ہے اور آئندہ سماعت 18 نومبر کے بعد کرنے کی بات کہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کب تک اقلیتی فرقے کا اس طرح استحصال کیا جائے گا، کیونکہ جسٹس سنجیو کھنہ نے اس موقع پر سماج کے ٹھیکیداروں سے کئی چبھتے ہوئے سوال کیے ہیں۔ دراصل عرضی دہندہ کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ممبئی کے جس کالج میں حجاب پر پابندی لگائی گئی ہے، اس کالج میں 400 سے زیادہ طالبات پڑھ رہی ہیں۔ پھر عدالت نے کالج سے حجاب پر پابندی لگانے کے فیصلہ کے پیچھے موجود وجہ دریافت کی۔ اس پر کالج کے وکیل نے کہا کہ انہوں نے کالج میں حجاب پر پابندی کا فیصلہ اس لیے لایا تاکہ طالبہ کا مذہب کسی کو پتا نہ چلے۔ جواب میں عدالت نے تلخ لہجے میں کہا کہ منتظمین کو اس کا علم ہونا چاہئیے کہ لوگوں کا مذہب ان کے نام سے پتہ چل جاتا ہے، اس لیے اس بات کو اصول نہ بنایا جائے۔ اس کے ساتھ جسٹس سنجیو کھنہ نے یہ بھی کہا کہ کالج منتظمین کو بتانا ہوگا کہ "آپ خواتین کو اس پابندی سے کس طرح مضبوط بنارہے ہیں کہ انھیں کیا زیب تن کرنا چاہیے۔ طلباء کو جو پہننا ہے انھیں اس کی اجازت ہونی چاہیے۔ عرضی دہندہ کی نمائندگی کررہے وکیل کا الزام تھا کہ طالبات کو حجاب پہننے کی وجہ سے کلاس میں ہر سرگرمی میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے اور انھیں حاضری بھی دینے کا موقع نہیں دیا جارہا۔ جواب میں کالج کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل مادھوری دیوان نے کہا کہ کالج میں مسلم علاقہ کی 441 طالبات ہیں اور صرف تین حجاب پہننا چاہتی ہیں۔ عدالت نے تمام دلیلوں کو سننے کے بعد کہا کہ سبھی لڑکیوں کو چاہیے کہ وہ حجاب پہنے یا نہ پہنے، انہیں کلاس روم میں اس کی اجازت نہیں ہوگی۔ برقع پہن کر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ برقع پورے جسم کو ڈھکنے کے لیے پہنا جاتا ہے جس سے کان اور چہرہ بھی پوری طرح چھپ جاتا ہے۔ جبکہ اسکارف سر اور چہرے کو چھپاتا ہے جس کا استعمال بیشتر مسلم طالبات کرتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے حجاب پر پابندی کے نفاذ کو 18 نومبر تک جزوی طور پر روک دیا، جو کہ ایک بڑی راحت ہے، عدالت نے انتظامیہ اور سماج کے ٹھیکیداروں سے جو سوالات کئے ہیں وہ دلچسپ ہیں۔ عدالت نے بندی اور تلک پر بھی سوال پیدا کردیا ہے اور کالج انتظامیہ سے کہا، "لڑکیوں کو اپنی پسند کی آزادی ہونی چاہیے کہ وہ کیا پہن رہی ہیں اور کالج ان پر زبردستی نہیں کر سکتا۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ آپ اچانک یہ جان کر بیدار ہوگئے کہ ملک میں بہت سے مذاہب ہیں۔" حالانکہ کالج نے دعویٰ کیا کہ مسلم طالبات کو حجاب پہننے کی اجازت دینے سے ہندو طالبات زعفرانی شالیں پہن سکتی ہیں، کیونکہ سیاسی عناصر صورت حال کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ برقع، حجاب سے متعلق اس کے عبوری حکم کا غلط استعمال نہ کیا جائے اور غلط استعمال کی صورت میں ممبئی کالج کو عدالت سے رجوع کرنے کی آزادی دی جائے۔ اس مقدمہ میں 26 جون کو، ہائی کورٹ نے کالج کے فیصلے میں مداخلت کرنے سے انکار کردیا، یہ کہتے ہوئے کہ اس طرح کے قوانین طلباء کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور یہ کہ ڈریس کوڈ کا مقصد نظم وضبط کو برقرار رکھنا ہے، جو کالج کے قیام اور انتظام کے بنیادی حق کا حصہ ہے۔ سچائی یہ ہے کہ 13 اکتوبر 2022 کو عدالت عظمیٰ کی دو ججوں کی بنچ نے کرناٹک سے شروع ہونے والے حجاب تنازعہ میں مخالفانہ فیصلہ سنایا۔ اس وقت کی بی جے پی زیر قیادت ریاستی حکومت نے وہاں کے اسکولوں میں اسلامی سر ڈھانپنے پر پابندی عائد کردی تھی۔ بمبئی ہائی کورٹ نے پابندی کے خلاف درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ڈریس کوڈ مذہب یا ذات سے قطع نظر تمام طلباء پر لاگو ہوتا ہے۔ طلباء، جو سائنس ڈگری پروگرام کے اپنے دوسرے اور تیسرے سال میں تھے، نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا، اور دلیل دی تھی کہ کالج کی جانب سے ڈریس کوڈ نافذ کرنے کی ہدایت ان کے مذہب پر عمل کرنے کے بنیادی حق، رازداری کے حق، اور انتخاب کے حق کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کالج کی کارروائی "من مانی اور غیر معقول ہے۔" قارئین اسلامی فقہ میں حجاب کا تعلق پردہ سے ہے جس کو شرم وحیا اور اخلاقی اقدار کے تحفظ کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے۔ جیسے حکم ہے کہ "ایمان والوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہ نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کو بھی محفوظ رکھیں یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں" حالانکہ چہرہ ے پردے کی شرعی حیثیت پر الگ الگ رائے ہیں۔ بنگلہ دیش میں ایک مشہور دیوبندی عالم ہیں، جن کا کہنا یہ ہے کہ شرعی پردہ کے لیے حجاب نقاب یا برقع کی خاص ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اگر کوئی عورت "شرافت والا" لباس پہن لے اور اس سے اس کا جسم چھپ جاتا ہو تو لباس شرعی پردہ کے لیے کافی ہے، چاہے یہ لباس ساڑی ہو یا کرتہ۔ طلاق کی طرح حجاب کے معاملے میں مسلمانوں کے مختلف مسالک کے مفتی اور علمائے کرام کے نظریات میں فرق پایا جاتا ہے۔ پھر بھی عدالت کا فیصلہ ایک نیک شگون ہے۔

مہا وکاس اسمبلی میں 185 سے زائد سیٹوں کے ساتھ اقتدار میں آئے گی

ناندیڑ کے عوام نے دکھایا ہے کہ عوام سے بڑا کوئی نہیں: تھورات

کانگریس انچارج رمیش چینیتھلا اور کانگریس کے سینئر لیڈروں کا مراٹھواڑہ اور ودربھ کا دورہ لاتور سے شروع

لاتور (ممبئی) مہایوتی حکومت ایک بدعنوان حکومت ہے اور اس غیر آئینی حکومت کے خلاف لوگوں میں شدید غصہ ہے۔ اس حکومت میں کاموں کے ٹھیکے دینے میں 50 فیصد کمیشن لیا جاتا ہے۔ کمیشن مانگنے والی اس حکومت کو اکھاڑ پھینکئے اور اسے اقتدار سے بے دخل کیجئے۔ کانگریس کے مہاراشٹر انچارج رمیش چینیتھلا نے کہا کہ مہا وکاس اگھاڑی کو لوک سبھا انتخابات میں اچھی کامیابی ملی ہے اور اب ہم اسمبلی انتخابات میں بھی بھرپور کامیابی حاصل کریں گے۔ ریاست کے سینئر کانگریسی لیڈران بشمول رمیش چینیتھلا اسمبلی انتخابات کی تیاری کے لیے ہفتہ (10 اگست) سے مراٹھواڑہ اور ودربھ کے دورے پر ہیں۔ یہ دورہ لاتور سے شروع ہوا۔ لاتور میں ان تمام لیڈروں نے لاتور شہر، لاتور دیہات، دھاراشیو اور بیڑ ضلع کانگریس کمیٹیوں کی میٹنگ کی اور اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد لاتور میں مراٹھواڑہ کے نو منتخب ممبران پارلیمنٹ کی ایک پروقار تقریب اور کارکنوں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ رمیش چینیتھلا اس میٹنگ میں بول رہے تھے۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر کے لیڈر بالا صاحب تھورات، اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹیوار، قانون ساز کونسل میں گروپ لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، سابق وزیر اور ایم ایل اے امیت دیشمکھ، دھیرج دیشمکھ، لاتور کے ایم پی ڈاکٹر شیواجی راؤ کالگے، ناندیڑ کے ایم پی وسنت راؤ چوہان، جالنہ کے ایم پی ڈاکٹر کلیان کالے، ایم ایل اے دھیرج دیشمکھ، سابق وزیر مدھوکر چوہان، اقلیتی شعبہ کے ریاستی صدر وجاہت مرزا، ریاستی یوتھ کانگریس کے صدر کنال راؤت، ریاستی نائب صدر نانا گاوندے، لاتور دیہی ضلع کانگریس کے صدر شریش اتگے، لاتور سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کے صدر کرن جادھو، دھاراشیو ضلع کانگریس کے صدر دھیرج پاٹل اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ مہایوتی حکومت بی جے پی اور آر ایس ایس کے کنٹرول میں ہے۔ ایکناتھ شندے صرف ایک مکھوٹا ہیں۔ مراٹھا ریزرویشن کے سوال پر وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے گال پھیلا کر یہ اعلان نہیں کیا کہ انہوں نے یہ گال کیوں پھینکا۔ ہم نہیں جانتے کہ جرانگے پاٹل اور ان کے درمیان کیا بات چیت ہوئی تھی۔ ان کا ایجنڈا حکومت کے تمام گناہوں کی ذمہ داری اپوزیشن کے سر منڈھنا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ جب ریاست اور مرکز میں بی جے پی کی حکومت تھی تو انہیں ریزرویشن دینے سے کس نے روکا؟ بی جے پی کا مقصد کسی بھی برادری کو ریزرویشن نہ دے کر برادریوں میں تنازعہ پیدا کرنا ہے۔ بی جے پی تقسیم کرو اور حکومت کرو کی برطانوی پالیسی کو اپنا رہی ہے۔ یہ فیصلہ عوام کو کرنا ہے کہ وہ ریاست میں منوواد کا نظام چاہتے ہیں یا شاہو، پھلے، امبیڈکر کے نظریات کا مہاراشٹر چاہتے ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں مہایوتی مراٹھواڑہ میں صرف ایک سیٹ جیتنے میں کامیاب ہوئی لیکن اسمبلی انتخابات میں مہایوتی کو ایک بھی سیٹ نہیں ملے گی اور اس کا مراٹھواڑہ سے صفایا ہو جائے گا۔ ایم وی اے اسمبلی انتخابات میں 185 سے زیادہ سیٹیں جیتیں گے اور کانگریس ریاست کی سب سے بڑی پارٹی ہوگی۔ پٹولے نے کہا کہ ریاست میں کانگریس ایم وی اے حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد بلدیاتی انتخابات بھی کرائے جائیں گے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر بالا صاحب تھورات نے کہا کہ کوئی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، عوام سے بڑا کوئی نہیں ہے۔ ناندیڑ کے عوام نے دکھا دیا ہے کہ کوئی کتنا بھی بڑا لیڈر کانگریس پارٹی چھوڑ دے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ عوام ہمارے ساتھ ہیں۔ مراٹھواڑہ نے لوک سبھا انتخابی نتائج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب اسمبلی انتخابات میں بھی ایم وی اے مراٹھواڑہ میں زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتے گی۔ انہوں نے کہا کہ مہایوتی کو پیاری بہنوں سے پیار نہیں ہے، بلکہ وہ صرف اقتدار سے پیار کرتی ہے اور اسے حاصل کرنے کے لیے جدوجہد جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہمیں ایسی حکومت لانی ہے جو کسانوں اور مزدوروں کے مسائل کے علاوہ مہنگائی اور بے روزگاری کو دور کر سکے۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹیوار نے کہا کہ ریاست میں خواتین غیر محفوظ ہیں۔ 15 ہزار لڑکیاں اور خواتین لاپتہ ہیں اور مہایوتی حکومت ووٹ حاصل کرنے کے لیے نئی اسکیمیں لا کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ ایسی حکومت سے بچو جو خواتین کو 1500 روپے دے گی اور ان کی جیبوں سے 3000 روپے کاٹ لے گی۔ کانگریس کی حکومت کے دوران مہاراشٹر ہر میدان میں آگے تھا، لیکن اب مہایوتی کی حکومت کے دوران مہاراشٹر پیچھے رہ گیا ہے اور گجرات آگے نکل گیا ہے۔ ریاست میں مہایوتی حکومت ڈاکوؤں کا ایک گروہ ہے۔ سرکاری خزانے کی چابیاں کرپٹ لوگوں کے ہاتھ میں ہیں۔ وڈیٹیوار نے عوام سے خزانہ صاف کرنے والی حکومت کو بے دخل کرنے اور اسمبلی میں کانگریس کا جھنڈا لہرانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل میں کانگریس پارٹی کے گروپ لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، سابق وزیر امیت دیشمکھ، دلیپ راؤ دیشمکھ اور دھیرج دیشمکھ نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں مہاراشٹر کے انچارج رمیش چینیتھلا کی صدارت میں اور ریاستی صدر نانا پٹولے کی موجودگی میں مراٹھواڑہ میں محکمہ اقلیتی قائدین اور عہدیداروں کی ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

فصل بیمہ کمپنی کے ذریعہ کسان کے کھاتے میں 20 اگست تک جمع ہوگی

ناندیڑ 10/اگست (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے کسانوں کے کھاتوں میں معاوضے کی رقم 20 اگست تک جمع کر دی جائے گی جو پردھان منتری فصل پریمیم کے مستفید ہیں۔ اب تک 119 کروڑ روپے جمع ہو چکے ہیں۔ محکمہ زراعت نے ان کسانوں سے اپیل کی ہے جنہوں نے اپنے کھاتوں میں فصل بیمہ جمع نہیں کرایا ہے وہ 20 اگست کے بعد متعلقہ کے دفتر میں پوچھ گچھ کریں۔ یہ فائدہ ان اہل کسانوں کو دیا جا رہا ہے جنہیں پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے مقامی قدرتی آفات کے جزو کے تحت نقصان ہوا ہے۔ ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر اور ریاست کے دیہی ترقی کے وزیر گریش مہاجن نے ضلعی منصوبہ بندی کی میٹنگ میں انشورنس کمپنیوں کو 20 اگست تک کسانوں کا معاوضہ جمع کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اسی مناسبت سے انشورنس کمپنیوں نے کارروائی شروع کر دی ہے۔ 2 لاکھ 54 ہزار 333 کسان انشورنس کمپنی سے معاوضے کے لیے مستفید ہوئے ہیں۔ ان تمام کسانوں کے کھاتوں میں کل 178.61 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ تمام اہل کسانوں کو 20 اگست تک فائدہ کی رقم وصول کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ 10 اگست تک 1 لاکھ 41 ہزار 575 کسانوں کے کھاتوں میں 119.2 کروڑ روپے جمع ہو چکے ہیں۔ کسان اپنے کھاتوں کی جانچ کریں۔ اگر آپ کے اکاؤنٹ میں انشورنس کی رقم جمع نہیں ہوئی ہے تو 20 اگست تک انتظار کریں۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر بھاؤ صاحب برہاٹے نے اپیل کی ہے کہ اگر 20 اگست تک بیمہ کی رقم اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوتی ہے تو بیمہ کمپنی کے تعلقہ سطح کے دفتر سے انکوائری کی جائے۔

لاڈلی بہن اسکیم' ناندیڑ ضلع میں پانچ لاکھ درخواستیں اہل

17/اگست کو ڈی بی ٹی کے ذریعے دو ماہ کی رقم اکاؤنٹ میں جمع ہوگی

ناندیڑ 10/اگست (ورق تازہ نیوز) چیف منسٹر میری لاڈلی بہن یوجنا کے تحت ناندیڑ ضلع میں خواتین کی پانچ لاکھ درخواستوں کو اہل قرار دیا گیا ہے۔ 17 اگست کو ان سب کے بینک اکاؤنٹ میں دو ماہ کی تین ہزار روپے کی رقم جمع کرائی جائے گی۔ یہ اطلاع خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمہ کی طرف سے جاری کردہ ایک خط میں دی گئی ہے۔ یہاں تک کہ اگر پانچ لاکھ درخواستیں منظور ہو جاتی ہیں تو رقم ان کھاتوں میں منتقل ہو جائے گی جن سے آدھار کارڈ منسلک ہے۔ اس لیے محکمہ نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا آدھار کارڈ آپ کے بینک اکاؤنٹ سے منسلک ہے یا نہیں۔ آپ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ درخواست میں درج بینک اکاؤنٹ آدھار سیڈیڈ ہے یا نہیں۔ اگر آدھار بینک اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوا ہے، تو آپ کو فوری طور پر اس بینک میں جانا چاہیے جہاں آپ کا اکاؤنٹ ہے اور آدھار سے لنک کروا لیں۔ DBT کے ذریعے براہ راست فائدہ کی منتقلی کے لیے مذکورہ بالا ضروری اور لازمی ہے۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ 31 اگست تک ہے۔ تمام اہل مستفیدین کو جولائی 2024 سے ہر ماہ پندرہ سو روپے کا فائدہ ملے گا، چاہے وہ 31 اگست تک آن لائن درخواست دیں۔ 1 جولائی سے 31 جولائی 2024 تک اپلائی کرنے والے اہل مستفیدین کو جولائی اور اگست کے دو ماہ کا فائدہ 17 اگست کو ڈی بی ٹی کے ذریعے براہ راست ان کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا۔ انتظامیہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ یکم اگست سے 31 اگست کے درمیان موصول ہونے والی درخواست کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور دوسرے مرحلے میں مستحقین کو اسکیم کا فائدہ دیا جائے گا۔

آنگن واڑی ملازمہ اور ملازمین کو نوٹس شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے، ضلع انتظامیہ نے گروپ ریسورس پرسن، سیلف ہیلپ گروپ کے صدر، سیلف ہیلپ گروپ سکریٹری، گھریلو خواتین، آنگن واڑی ورکرس، ہیلپر، گاؤں کے کارکنان، وارڈ افسران، سیتو، بالواڑی ورکرس، آشا ورکرس، سپروائزرس، سے اپیل کی، وہ ان تمام مستحقین سے بھی رابطہ کریں جن کی درخواستیں مسترد کر دی گئی ہیں۔ اس کے مطابق ضروری دستاویزات کو مکمل کیا جانا چاہئے، دوبارہ آن لائن جمع کروائیں۔ جس سے مستحقین کو فائدہ پہنچے گا۔ لہٰذا انتظامیہ سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ جن کی خرابیاں ہیں ان سے رابطہ کر کے غلطیوں کو دور کیا جائے۔

کنوٹ اے ٹی ایم چوری کا انکشاف

بھاگیہ لکشمی بینک کے ملازمین ہی ملوث

ناندیڑ 10/اگست (ورق تازہ نیوز) کنوٹ میں چوروں نے اے ٹی ایم مشین سے 500 روپے کے 3479 نوٹ جن کی کل مالیت 17 لاکھ 39 ہزار 500 روپے ہے چوری کر لی تھی۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار کی ٹیم کو چند ہی گھنٹوں میں پتہ چلا کہ اس معاملے میں کاروز شکاری بن گئے ہیں۔ ان میں سے تین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ تینوں ملزم بھاگیہ لکشمی مہیلا بینک کے ملازم ہیں۔ کنوٹ میں بھاگیہ لکشمی مہیلا سہکاری بینک کا اے ٹی ایم ہے۔ اس اے ٹی ایم سے 17 لاکھ 39 ہزار 500 روپے چوری ہوئے۔ 9/اگست کے پریس نوٹ میں، پولیس نے مطلع کیا تھا کہ کنوٹ پولیس نے اس معاملے میں انڈین جوڈیشل کوڈ کی دفعہ 303 (2) کے تحت مقدمہ نمبر 235/2024 درج کیا ہے۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار کی رہنمائی میں لوکل کرائم برانچ کی پولیس ٹیم اور کنوٹ کی پولیس ٹیم نے مل کر کام کیا اور کیشیئر بھرت دیوی داس سونٹکے (58)، کلرک رتیش شنکر رام ویراٹے (30) اور کانسٹیبل جیتیش کو گرفتار کیا۔ اس بینک میں کام کرنے والے نارائن سکیٹیوار (33) اور محافظوں نے اے ٹی ایم میں آکر پوری سازش کر کے یہ چوری کی تھی۔ انہوں نے اے ٹی ایم میں موجود سی سی ٹی وی کیمرہ کو خرابی کا بہانہ بنا کر بند کر دیا اور پھر اے ٹی ایم کا پاس ورڈ استعمال کر کے 17 لاکھ 39 ہزار 500 روپے چوری کر لیے۔ آج پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے بتایا کہ یہ کیس کھولا گیا ہے، اس جرم میں تعزیرات ہند کی دفعہ 306 بھی شامل کی گئی ہے۔ پولیس نے ان چوروں سے کل 15 لاکھ 60 ہزار 500 روپے ضبط کر لیے ہیں جن میں 11 لاکھ روپے کی نقدی اور 4 لاکھ 60 ہزار 500 روپے کے سونے کے زیورات شامل ہیں جو چوری کی رقم سے سیکورٹی گارڈ کیشیئر نے خریدے تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شاہو جی اماپ، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کھنڈرائی دھرنے، کنوٹ کے پولیس انسپکٹر سنیل برلا، لوکل کرائم برانچ کے انسپکٹر آف پولیس اودے کھنڈرائی، ڈپٹی انسپکٹر آف پولیس ساگر زاوے، وٹھل یوولے شامل تھے۔ بہت کم وقت میں یہ کارکردگی دکھانے والے پولیس ملازم سریش گھگے، گجانن ڈوکرے، راجندر سینگٹکر، دیپک اودھانے، موتی رام پوار، انیل بیراوار کی ستائش کی جا رہی ہے

مجلس کے ایم ایل اے محمد مبین کو پولیس نے حراست میں لے لیا

حیدرآباد، مجلس اتحاد المسلمین بہادر پورہ کے ایم ایل اے محمد مبین کو حکام نے شاستری پورم میں حائیڈرا کے ذریعہ تجاوزات ہٹانے کی ایک بڑی مہم کے دوران حراست میں لے لیا تھا۔ تلنگانہ حکومت کی جانب سے شروع کی گئی اس مہم میں شہر حسینی اور ریم رکن الدولہ جھیلوں کے اردگرد غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کر دیا گیا جس کا مقصد ان اہم آبی ذخائر کی بحالی اور حفاظت کرنا تھا۔ آپریشن کے ایک حصہ کے طور پر حائیڈرا کے عہدیداروں نے جھیلوں کے اردگرد تعمیر کی گئی غیر قانونی عمارتوں کو منہدم کر دیا۔ اس آپریشن کے تحت بہادر پورہ ایم ایل اے کو گھر پر نظر بند کر دیا گیا تا کہ انہدامی کارروائی میں کسی قسم کی مداخلت کو روکا جا سکے۔

وسیم قریشی قتل کی جانچ اسپیشل آفیسر سے کرنے کیلئے بھوک ہڑتال

ایم آئی ایم کے مراٹھواڑہ صدر فیروز لالہ کی انتظامیہ سے نمائندگی

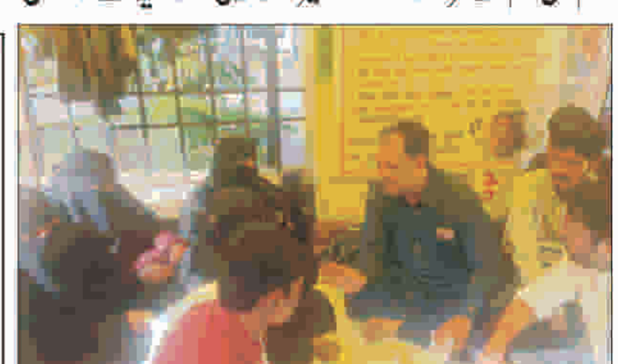

کنوٹ۔ (اکرم چوہان) تعمیراتی کام پر مستری کا کام کرنے والے ایک کنوٹ کے مسلم نوجوان شیخ وسیم قریشی کے سر پر پھاوڑا مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ مقتول کے افراد خاندان کی طرف سے 9 اگست سے اس قتل کی جانچ اسپیشل آفیسر سے کی جائے اور ساتھ ہی مختلف مانگوں کو لیکر ضلع کلکٹر آفس ناندیڑ کے سامنے بھوک ہڑتال کا آغاز کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ کنوٹ سے متصل موضع امباڑی میں 29 مئی کو شیخ وسیم قریشی کے سر پر پھاوڑا مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کی جانچ اسپیشل آفیسر کی طرف سے کی جائے اور مقتول کی نعش کو جائے مقام سے ہٹانے والوں کی بھی جانچ کی جائے، وہیں مقتول شیخ وسیم کے رشتہ داروں پر درج کیے گئے جھوٹے مقدمات پر کنوٹ کے انسپکٹر اوم برلا پر کارروائی کی مانگ بھی کی گئی ہے۔ دوران اثنا بھوک ہڑتال پر بیٹھے شیخ وسیم کے افراد خاندان سے مجلس کے مراٹھواڑہ صدر فیروز لالہ نے ملاقات کی اور انکے مطالبات پر ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر (RDC) سے نمائندگی کر کے انکے مطالبات کو تفصیل سے آگاہ کروایا اور انتظامیہ کی جانب سے مقتول کے افراد خاندان کو پانچ لاکھ روپے کی امداد کرنے کی سفارش بھی کی۔ جس پر اسسٹنٹ کلکٹر نے ان کی بھی مانگ ماننے کی بات کی، اسی ضمن میں مجلس جلد ہی ضلع ایس پی سے ملاقات کریگی اس طرح کا تیقن لالہ نے دیا ہے۔

سپریم کورٹ میں کویتا کی درخواست کی سماعت متوقع

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ، شیڈول کے مطابق 12/اگست کو بی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کی عرضی پر سماعت کرے گی جس میں کویتا نے دہلی ایکسائز پالیسی اسکام سے مربوط کرپشن اور منی لانڈرنگ کیس میں دہلی ہائی کورٹ کے بی آر ایس ایم ایل سی کو ضمانت دینے سے انکار کے فیصلہ کو چیلنج کیا گیا۔ دہلی ہائی کورٹ نے دونوں کیسوں میں کویتا کو ضمانت دینے کی درخواست یکم جولائی کو خارج کر دی تھی۔ اپنے فیصلہ میں ہائی کورٹ نے 2021-22 میں دہلی ایکسائز پالیسی جسے اب منسوخ کر دیا گیا ہے، کی تشکیل اور اس کے نفاذ میں کویتا کو بادی النظر میں ایک اہم سازشی قرار دیا تھا۔

ٹی سی گم گئی

میری نازنین فاطمہ امان اللہ فاروقی نام کی دسویں پاس کی اصلاح المسلمین ہائی اسکول ناندیڑ کی ٹی سی دیگلور ناکہ تا پیر برہان نگر آٹو رکشہ میں دوران سفر کہیں گم گئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو لوٹا کر دیں۔ عین نوازش ہوگی

نازنین فاطمہ امان اللہ فاروقی
سیڑھی گھاٹ، قلعہ روڈ ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار، ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڈی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔